DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 762

DATED 03-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201958, FAX NO:081-9201106
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 03.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حکومت اور اپوزیشن کا اکٹھے بیٹھنا بلوچستان میں جمہوری پختگی کا مظہر ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری رہیں گے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
03	آج کا دور تعلیم، علم ٹیکنالوجی کا ہے، نوجوان تعلیم پر بھرپور توجہ دیں، میر ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
04	جدید طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، صوبائی وزیر صحت	جنگ ودیگر اخبارات
05	عوام کی بے لوث خدمت ہی ہمارا وژن ہے، صوبائی وزیر	مشرق ودیگر اخبارات
06	ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، میر سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	تمام سیکرٹریز ملازمین کی مستقل حاضری یقینی بنائیں، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ شہر میں صفائی کا نظام جدید اور موثر بنایا جا رہا ہے، سیکرٹری بلدیات	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان اسمبلی کا اجلا آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
10	چین کے غربت خاتمے کے تجربے سے رہنمائی جامعہ بلوچستان کی پالیسی تحقیق	جنگ ودیگر اخبارات
11	پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر چیک جاری	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کے مسائل کا حل اور ترقی کو یقینی بنایا جائے گا، سردار ایاز صادق	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ ڈی سی کی زیر صدارت اجلاس، پولیو ویکسین کوریج کا جائزہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	تعمیراتی کام کے معیار شفافیت اور کوالٹی کنٹرول پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا س، سیکرٹری سکولز	جنگ ودیگر اخبارات
15	پشتون افغان ملت کو زندگی کے ہر شعبے میں مشکلات درپیش ہیں، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں بدامنی ودہشتگردی بارڈرز وسڑکوں کی بندش کے خلاف آج شٹرڈاؤن ہوگا، جماعت اسلامی	جنگ ودیگر اخبارات
17	قیمتی وسائل پر قبضے کیلئے بدامنی میں اضافہ کیا جا رہا ہے، نواب ایاز جوگیزئی	جنگ ودیگر اخبارات
18	مقامی قبائل کی اراضی کی الاٹمنٹ مسترد کرتے ہیں، پشتون قومی جرگہ	جنگ ودیگر اخبارات
19	نواب رئیسانی کے گھر پر حملہ تحقیقات کرائی جائے، رئیسانی قبیلہ	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان مسئلے کا حل طاقت نہیں مذاکرات، بی این پی کیچ	جنگ ودیگر اخبارات
21	گرلز کالج آپسر کا تعلیمی مسائل کا حل یقینی بنائینگے، ڈاکٹر عبدالمالک	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ریلوے کا سامان چوری کرنے والے محکمہ کے دو افسران گرفتار، کوئٹہ پولیس کیساتھ فائرنگ تبادلہ، ایک شخص ہلاک دوسرا گرفتار، قلات 8 ملزمان گرفتار موٹر سائیکلیں اسپئیر پارٹس وبجلی کی تارین برآمد، نوشکی گاڑی پر فائرنگ افغان باشندہ ہلاک تین زخمی، جعفر آباد نامعلوم افراد این جی او زک اہلکاروں سے رقم ودیگر سامان چھین کر فرار،

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 03.09.2026

عوامی مسائل:

پنجاب سے آٹے کی سپلائی بند بلوچستان بھر میں قلت پیدا ہوگئی، پسنی کروڑوں روپے کے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی مشینری زنگ آلود ہونے لگی، ضلعی ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال خضدار بنیادی سہولیات سے محروم، چمن طویل پولیس چوکی غیر فعال عملہ غائب، عمارت کھنڈر بن گئی۔

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان: سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 21 دہشت گرد ہلاک ہوتے ہیں مگر اس کامیابی کی قیمت چھ جوانوں کی شہادت ہے جن میں دو افسران بھی شامل ہیں شہید ہونے والوں میں کسٹمز ڈیپارٹمنٹ کا ایک سرکاری اہلکار شامل ہے یہ قربانیاں یاد دلاتی ہیں کہ دہشت گردی کیخلاف جنگ محض اعداد وشمار کی جنگ نہیں اس کے پیچھے انسانوں کی زندگیاں، خاندانوں کے دکھ اور ریاست کی بھاری ذمہ داری ہوتی ہے، آئی ایس پی آر کے مطابق چاغی اور پشین میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے اور باقی دہشت گردوں کے خاتمے تک سینیٹائزیشن کا عمل جاری رکھا جائے گا قومی شاہراہوں اور مقامی آبادی کے تحفظ کو یقینی بنانا اس کارروائی کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہے، یہ ضرورت اس لئے بھی اہم ہے کہ بلوچستان میں شاہراہیں محض آمد ورفت کے راستے نہیں بلکہ صوبے کو ملک کے دوسرے حصوں سے جوڑنے والی معاشی شہ رگ ہیں، 21 دہشت گردوں کا خاتمہ بڑی کارروائی ضرور ہے لیکن اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ان کے نیٹ ورک، سہولت کاروں، مالی معاونت اور اسلحے کی فراہمی کے ذرائع بھی مستقل طور پر ختم ہوں۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار خواتین بچوں اور بچیوں کی صحت، تحفظ اور بہبود کیلئے انقلابی اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **عوامی مسائل کے حل میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Modren Libraries " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان اور تعلیم کی زبوں حالی** " کے عنوان سے توصیف احمد خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**صحت کی دہلیز تک رسائی ،بلوچستان کی نئی امید** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 جمعرات 20 ربیع الاول 1448ھ 3 ستمبر 2026ء نمبر 240

اختلاف رائے جمہوریت کا بنیادی حسن

حکومت اور اپوزیشن کا اکٹھے بیٹھنا بلوچستان میں جمہوری پختگی کا مظہر ہے، سرفراز بگٹی

سیاسی اختلافات کو باہمی احترام کے دائرے میں رکھنا بلوچستان کی مثبت سیاسی روایت ہے، اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق سے گفتگو

کوئٹہ (ح ن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی کابینہ کے اراکین اور حکومتی و اپوزیشن ارکان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل اور صوبے میں جمہوری و پارلیمانی روایات کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر [illegible]

[illegible]

شعبہ صحت میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سرفہرست ہے، سرفراز بگٹی

غریب اور مستحق عوام کو بہتر اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے

وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے کبھی کسی تقرری یا تعیناتی کیلئے سفارش نہیں کی گئی، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے پریذیڈنٹ انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان اور ممبر پلاننگ کمیشن شبانہ حیدر کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے ذریعے صوبے میں طبی سہولیات کی فراہمی، صحت کے شعبے میں مشترکہ اشتراکی منصوبوں اور بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اعلیٰ ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔ صوبے کے غریب اور مستحق عوام کو بہتر اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، اس کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے صرف عمارتیں، مراکز اور جدید آلات کافی نہیں بلکہ تربیت یافتہ اور باصلاحیت افرادی قوت بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ حکومت بلوچستان میرٹ کریسی کے فروغ اور اداروں میں اہل افراد کی تعیناتی کے اصول پر کاربند ہے تاکہ سرکاری نظام میں پیشہ ورانہ صلاحیت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے کسی کی تقرری یا تعیناتی کے لیے سفارش نہیں کی گئی۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 55 جمعرات 20 ربیع الاول 1448ھ 03 ستمبر 2026ء صفحات 08 شمارہ 52

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

Bullet No. 1   Page No. 2

میں سیاسی دباؤ لینے کو تیار ہوں نہ میرٹ پر سمجھوتہ ہوگا، سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات، معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اور تربیت یافتہ افرادی قوت کی تعیناتی کو ترجیح دیتی ہیں

آئی ایچ ایچ این جیسے اداروں کے اشتراک سے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائیگی، ڈاکٹر عبدالباری و دیگر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پریذیڈنٹ انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان اور ممبر پلاننگ کمیشن شبانہ حیدر کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے بکھر، ڈیرہ بگٹی میں طبی سہولیات کی فراہمی، صحت کے شعبے میں مختلف اشتراکی منصوبوں اور بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔ صوبے کے غریب اور مستحق عوام کو بہتر اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے صرف طبی مراکز اور جدید آلات کافی نہیں، بلکہ تربیت یافتہ اور باصلاحیت افرادی قوت بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ حکومت بلوچستان میرٹوکریسی کے فروغ اور اداروں میں اہل افراد کی تعیناتی کے اصول پر کاربند ہے تاکہ سرکاری نظام میں پیشہ ورانہ صلاحیت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے کبھی کسی تقرری یا تعیناتی کے لیے سفارش نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تمام معاملات میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر آگے بڑھنے چاہئیں، حکومت کسی بھی قسم کے سیاسی دباؤ کو میرٹ کی راہ میں حائل نہیں ہونے دے گی

اسپیکر قومی اسمبلی کی کوئٹہ آمد، گورنر وزیراعلیٰ و دیگر کا استقبال

سردار ایاز صادق کی جعفر مندوخیل، سرفراز بگٹی و دیگر حکام سے ملاقاتیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ایک روزہ دورہ کوئٹہ کے دوران صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال، پارلیمانی امور اور باہمی تعاون سے متعلق اہم ملاقاتیں کیں۔ دورے کا مقصد بلوچستان کی سیاسی قیادت اور پارلیمنٹیرینز سے رابطوں......... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

کو مزید مضبوط بنانا اور صوبے کے مسائل و ترجیحات پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ کوئٹہ آمد پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، صوبائی وزراء اور ارکان صوبائی اسمبلی نے اسپیکر قومی اسمبلی کا استقبال کیا۔ اس موقع پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ون آن ون ملاقات کی۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 03 ستمبر 2026ء بمطابق 20 ربیع اول 1448ھ | شمارہ نمبر 240

شعبہ طب میں اصلاحات اور معیاری علاج کی فراہمی ترجیح ہے

میر سرفراز بگٹی

کسی بھی قسم کے سیاسی دباؤ کو حائل نہیں ہونے دیں گے، حکومت میرٹ کے فروغ اور اہل امیدواروں کی تعیناتی کے اصول پر کاربند، وزیراعلیٰ

انڈس ہسپتال کے اشتراک سے دور دراز علاقوں میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی بہتر بنائی جا سکتی ہے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پریذیڈنٹ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان اور ممبر پلاننگ کمیشن شاہ حیدر کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے اشتراک سے صوبے میں طبی سہولیات کی فراہمی، صحت کے شعبے میں مختلف اشتراکی منصوبوں اور بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی

بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔ صوبے کے غریب اور مستحق عوام کو بہتر اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے جس کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے صرف طبی مراکز اور جدید آلات ہی نہیں بلکہ تربیت یافتہ اور باصلاحیت افرادی قوت بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ حکومت بلوچستان میرٹ کے فروغ اور اداروں میں اہل افراد کی تعیناتی کے اصول پر کاربند ہے تاکہ سرکاری نظام میں پیشہ ورانہ صلاحیت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے کسی تقرری یا تعیناتی کے لیے سفارش نہیں کی گئی۔ تمام معاملات میرٹ اور قابلیت کی بنیاد پر طے ہونے چاہئیں اور حکومت کسی بھی قسم کے سیاسی دباؤ کو اس میں حائل نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم میرٹ پر کام کریں گے، سیاسی دباؤ برداشت کرنے کو تیار [illegible] وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں نجی اور غیر سرکاری اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک جیسے اداروں کے ساتھ اشتراک سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات بہتر بنانے اور عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی خدمات فراہم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے منصوبے، طبی سہولیات، انسانی وسائل کی تربیت، صحت کے نظام میں بہتری اور مستقبل کے مختلف اشتراکی منصوبوں کے حوالے سے تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں صحت کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے عوام کو بہتر، بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 259 | جمعرات 20 ربیع الاول 3 ستمبر 2026ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

صوبائی ترقی کیلئے تعاون جاری رکھیں گے، ایاز صادق
اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، بگٹی

بلوچستان کے لوگوں سے دیرینہ تعلق ہے، یہاں آکر کبھی اجنبیت محسوس نہیں ہوئی، سپیکر قومی اسمبلی

حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے پر تنقید ضرور کرتے ہیں تاہم اخلاقی اقدار اور احترام کی روایات موجود ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ن ن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

(باقی صفحہ 5 نمبر 10)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی کابینہ کے اراکین اور حکومتی و اپوزیشن اراکین سے ملاقات کی۔ اس موقع پر باہمی دلچسپی کے امور، بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل اور صوبے میں جمہوری و پارلیمانی روایات کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کوئٹہ آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بلوچستان آمد ہمارے لیے باعث مسرت اور باعث عزت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سب کا گھر ہے اور صوبے میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جمہوری روایات، باہمی احترام اور سیاسی برداشت کی روایت قائم ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے پر تنقید ضرور کرتے ہیں تاہم اخلاقی اقدار، شائستگی اور عزت و احترام کی مضبوط روایات موجود ہیں۔ اختلاف رائے جمہوریت کا بنیادی حسن ہے اور اپوزیشن کا حکومت پر تنقید کرنا اس کا جمہوری حق ہے تاہم سیاسی اختلافات کو باہمی احترام کے دائرے میں رکھنا بلوچستان کی مثبت سیاسی روایت کا حصہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن اراکین کا ایک ساتھ بیٹھنا بلوچستان کے مثبت سیاسی کلچر اور جمہوری پختگی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت کا باہمی احترام اور مل بیٹھ کر بات چیت کرنا بلوچستان کے بارے میں بیرون صوبہ اور بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں کو ایک مثبت پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بلوچستان میں برداشت، رواداری اور باہمی احترام کی یہ روایت مستقبل میں بھی مضبوط ہوتی رہے گی۔ اس موقع پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلق اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے ان کا تعلق صرف سیاسی نہیں بلکہ جذباتی اور خاندانی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے ان کے خاندان کی کئی نسلوں کا تعلق ہے اور اسی وجہ سے ساتھ محبت مسلسل چلی آ رہی ہے۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے لیے اجنبی نہیں، یہاں کے لوگوں سے ان کا دیرینہ اور گہرا تعلق ہے۔ بلوچستان آکر ہمیشہ اپنائیت اور محبت کا احساس ہوتا ہے اور یہاں کے لوگوں نے ہمیشہ عزت، محبت اور خلوص سے نوازا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی مٹی، یہاں کے لوگ اور روایات ان کے لیے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں اور وہ بلوچستان کے عوام کی محبت اور خلوص کے ہمیشہ معترف رہے ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اراکین اور صوبے کے ہر فرد کے لیے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کے لیے قومی اسمبلی [illegible] سے ہر ممکن تعاون کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم ترین صوبہ ہے اور بلوچستان کی ترقی درحقیقت پورے پاکستان کی ترقی ہے۔ وفاق بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔ سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے عوام کی مہمان نوازی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کی محبت اور مہمان نوازی اپنی مثال آپ ہے۔ بلوچستان کے دورے پر آ کر انہیں ہمیشہ یہ محسوس ہوتا ہے جیسے وہ اپنے لوگوں اور اپنے گھر میں آئے ہیں۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے اس امر پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے سیاسی قیادت کے درمیان باہمی احترام، مشاورت اور تعاون کو مزید فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء اراکین صوبائی اسمبلی سے گفتگو کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری بھی موجود ہیں

سیاسی دباؤ میرٹ کی راہ میں حائل نہیں ہونے دینگے، وزیراعلیٰ

صحت کے شعبے میں اصلاحات، معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو حکومت نے اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا ہے

انڈس ہاسپٹل جیسے اداروں کے اشتراک سے عوام کو دہلیز پر معیاری طبی خدمات کی فراہمی میں مدد مل سکتی ہے

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پریذیڈنٹ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان اور ممبر پلاننگ کمیشن محترمہ شاہدہ حیدر کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے [illegible] (باقی صفحہ 5 نمبر [illegible])

طبی سہولیات کی فراہمی، صحت کے شعبے میں مختلف اشتراکی منصوبوں اور بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔ صوبے کے غریب اور مستحق عوام کو [illegible]

کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام معاملات میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر آگے بڑھ رہے ہیں، حکومت کسی بھی قسم کے سیاسی دباؤ کو میرٹ کی راہ میں حائل نہیں ہونے دے گی۔ [illegible] وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں نجی اور غیر سرکاری اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک جیسے اداروں کے ساتھ اشتراک سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں صحت کی [illegible]

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

جلد 30 | جمعرات 03 ستمبر 2026ء بمطابق 20 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 241

سیاسی دباؤ لینے کو تیار ہوں لیکن میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، وزیر اعلیٰ

حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں نجی اور غیر سرکاری اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کرنے کے لیے تیار ہے

میر سرفراز بگٹی سے انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے صدر ڈاکٹر عبدالباری کی قیادت میں وفد کی ملاقات طبی سہولیات کی فراہمی پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (ث ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پریذیڈنٹ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان اور ممبر پلاننگ کمیشن محترمہ شبانہ حیدر کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے ذریعے بلوچستان میں طبی سہولیات کی فراہمی، صحت کے شعبے میں مختلف اشتراکی منصوبوں اور بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔ صوبے کے غریب اور مستحق عوام کو بہتر اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے صرف طبی مراکز اور جدید آلات کافی نہیں، بلکہ تربیت یافتہ اور باصلاحیت افرادی قوت بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ حکومت بلوچستان میرٹ کریسی کے فروغ اور اداروں میں اہل افراد کی تعیناتی کے اصول پر کاربند ہے تاکہ سرکاری نظام میں پیشہ ورانہ صلاحیت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے کبھی کسی تقرری یا تعیناتی کے لیے سفارش نہیں کی گئی۔

کوئٹہ، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور وزیر اعلیٰ میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعرات 03 ستمبر 2026ء بمطابق 20 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔238

بلوچستان سے تعلق سیاسی نہیں جذباتی اور خاندانی ہے، سردار ایاز صادق
حکومت و اپوزیشن نے جمہوری اور سیاسی برداشت کی روایت قائم رکھی ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کی مٹی، یہاں کے لوگ اور روایات خصوصی اہمیت رکھتے ہیں، بلوچستان کے عوام کی محبت اور خلوص کے ہمیشہ معترف رہا ہوں، صوبے کے ہر فرد کے لیے میرے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، سردار ایاز صادق

بلوچستان پاکستان کا اہم ترین صوبہ ہے اور بلوچستان کی ترقی درحقیقت پورے پاکستان کی ترقی ہے، وفاق بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا، اسپیکر قومی اسمبلی

بلوچستان اسمبلی میں حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے پر تنقید ضرور کرتے ہیں تاہم اخلاقی اقدار، شائستگی اور عزت و احترام کی مضبوط روایات موجود ہیں جو بلوچستان کی مثبت سیاسی روایت کا حصہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بدھ کو چیف منسٹر سیکریٹریٹ کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی کابینہ کے اراکین اور حکومتی و اپوزیشن اراکین سے ملاقات کی۔ اس موقع پر باہمی دلچسپی کے امور، بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل اور صوبے میں جمہوری و پارلیمانی روایات کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کوئٹہ آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ان کی بلوچستان آمد ہمارے لیے باعث مسرت اور باعث عزت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سب کا گھر ہے اور صوبے میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جمہوری روایات، باہمی احترام اور سیاسی برداشت کی روایت قائم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے پر تنقید ضرور کرتے ہیں تاہم اخلاقی اقدار، شائستگی اور عزت و احترام کی مضبوط روایات موجود ہیں۔ اختلاف رائے جمہوریت کا بنیادی حسن ہے اور اپوزیشن کا حکومت پر تنقید کرنا اس کا جمہوری حق ہے، تاہم سیاسی اختلافات کو باہمی احترام کے دائرے میں رکھنا بلوچستان کی مثبت سیاسی روایت کا حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن اراکین کا ایک ساتھ بیٹھنا بلوچستان کے مثبت سیاسی کلچر اور جمہوری پختگی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت کا باہمی احترام اور مل بیٹھ کر بات چیت کرنا بلوچستان کے بارے میں بیرون صوبہ اور بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں کو ایک مثبت پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بلوچستان میں برداشت، رواداری اور باہمی احترام کی یہ روایت مستقبل میں بھی مضبوط ہوتی رہے گی اس موقع پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلق اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے ان کا تعلق صرف سیاسی نہیں بلکہ جذباتی اور خاندانی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے ان کے خاندان کی تین نسلوں کا تعلق ہے اور اس صوبے کے ساتھ محبت نسل در نسل چلی آ رہی ہے سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے لیے اجنبی نہیں، یہاں کے لوگوں سے ان کا دیرینہ اور گہرا تعلق ہے۔ بلوچستان آ کر ہمیشہ اپنائیت اور محبت کا احساس ہوتا ہے اور یہاں کے لوگوں نے ہمیشہ عزت، محبت اور خلوص سے نوازا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی مٹی، یہاں کے لوگ اور روایات ان کے لیے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں اور وہ بلوچستان کے عوام کی محبت اور خلوص کے ہمیشہ معترف رہے ہیں اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اراکین اور صوبے کے ہر فرد کے لیے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کے لیے قومی اسمبلی کے پلیٹ فارم سے ہر ممکن تعاون کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم ترین صوبہ ہے اور بلوچستان کی ترقی درحقیقت پورے پاکستان کی ترقی ہے۔ وفاق بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے عوام کی مہمان نوازی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کی محبت اور مہمان نوازی اپنی مثال آپ ہے۔ بلوچستان کے دورے پر آ کر انہیں ہمیشہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ اپنے لوگوں اور اپنے گھر میں آئے ہیں ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے اس امر پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے سیاسی قیادت کے درمیان باہمی احترام، مشاورت اور تعاون کو مزید فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

(بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے ہیں

سیاسی دباؤ لینے کو تیار ہیں مگر میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

صحت کے شعبے میں اصلاحات طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے

حکومت بلوچستان میرٹوکریسی کے فروغ اور اداروں میں اہل افراد کی تعیناتی کے اصول پر کاربند ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پریذیڈنٹ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان اور ممبر پلاننگ کمیشن محترمہ شبانہ حیدر کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے بیکڑ، ڈیرہ بگٹی میں طبی سہولیات کی فراہمی، صحت کے شعبے میں مختلف اشتراکی منصوبوں اور بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر

(بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر2 پر)

سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔ صوبے کے غریب اور مستحق عوام کو بہتر اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے صرف طبی مراکز اور جدید آلات کافی نہیں، بلکہ تربیت یافتہ اور باصلاحیت افرادی قوت بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ حکومت بلوچستان میرٹوکریسی کے فروغ اور اداروں میں اہل افراد کی تعیناتی کے اصول پر کاربند ہے تاکہ سرکاری نظام میں پیشہ ورانہ صلاحیت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے کبھی کسی تقرری یا تعیناتی کے لیے سفارش نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تمام معاملات میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر آگے بڑھنے چاہئیں، حکومت کسی بھی قسم کے سیاسی دباؤ کو میرٹ کی راہ میں حائل نہیں ہونے دے گی انہوں نے کہا کہ "ہم میرٹ پر کام کریں گے سیاسی دباؤ میں لینے کو تیار ہوں لیکن میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔" وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں نجی اور غیر سرکاری اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک جیسے اداروں کے ساتھ اشتراک سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے اور عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی خدمات کی فراہمی میں مدد مل سکتی ہے ملاقات میں بیکڑ، ڈیرہ بگٹی میں انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے منصوبے، طبی سہولیات، انسانی وسائل کی تربیت، صحت کے نظام میں بہتری اور مستقبل کے مختلف اشتراکی منصوبوں کے حوالے سے تجاویز کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں صحت کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے عوام کو پائیدار، بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے مزید اقدامات جاری رکھے جائیں گے

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل بی-10 | Fax: 2839867 | Ph: 2839851

شمارہ 189 | قیمت 15 روپے | 1446ھ | جلد 29

سیاسی دباؤ لینے کو تیار ہوں، میرٹ پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے کبھی کسی تقرری یا تعیناتی کے لیے سفارش نہیں کی گئی، تمام معاملات میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر آگے بڑھنے چاہئیں

حکومت صحت کے شعبے میں نجی اور غیر سرکاری اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کرنے کے لیے تیار ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیف ایگزیکٹو آفیسر انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان اور ممبر پلاننگ کمیشن محترمہ شازیہ مہر کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے ماڈل اور بلوچستان میں طبی سہولیات کی فراہمی، صحت کے شعبے میں مختلف اشتراکی منصوبوں اور بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی

[illegible]

وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔ صوبے کے غریب اور مستحق عوام کو بہتر اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے صرف طبی مراکز اور جدید آلات کافی نہیں، بلکہ تربیت یافتہ اور باصلاحیت افرادی قوت بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ حکومت بلوچستان میرٹ کریسی کے فروغ اور اداروں میں اہل افراد کی تعیناتی کے اصول پر کاربند ہے تاکہ سرکاری نظام میں پیشہ ورانہ صلاحیت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے کبھی کسی تقرری یا تعیناتی کے لیے سفارش نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تمام معاملات میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر آگے بڑھنے چاہئیں، حکومت کسی بھی قسم کے سیاسی دباؤ کو میرٹ کی راہ میں حائل نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم میرٹ پر کام کریں گے، سیاسی دباؤ میں لینے کو تیار ہوں لیکن میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں نجی اور غیر سرکاری اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کرنے کے لیے تیار ہے۔

انڈس ہسپتال کے سربراہ ڈاکٹر عبدالباری کی چیف منسٹر سیکرٹریٹ آمد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی

جلد 78 | جمعرات 03 ستمبر 2026، 20 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 03

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے کسی تقرری یا تعیناتی کیلئے سفارش نہیں کی گئی، سرفراز بگٹی

[illegible]

اختلاف رائے جمہوریت کا بنیادی حسن ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | جمعرات 03 ستمبر 2026، 20 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ 147

سرفراز بگٹی

صحت کا شعبہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

تمام معاملات میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر آگے بڑھنے چاہئیں، حکومت کسی بھی قسم کے سیاسی دباؤ کو میرٹ کی راہ میں حائل نہیں ہونے دے گی

طبی سہولیات، انسانی وسائل کی تربیت، صحت کے نظام میں بہتری اور مستقبل کے مختلف اشتراکی منصوبوں کے حوالے سے تجاویز کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پریذیڈنٹ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان اور ممبر پلاننگ کمیشن محترمہ شبانہ حیدر کی قیادت میں بقیہ 5 صفحہ 6 پر

وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے تعاون سے صوبے میں طبی سہولیات کی فراہمی، صحت کے شعبے میں مختلف اشتراکی منصوبوں اور بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔ صوبے کے غریب اور مستحق عوام کو بہتر اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے رخصت کر رہے ہیں

کوئٹہ: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی سے گفتگو کر رہے ہیں

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکوم

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
جلد 81 | جمعرات 3 ستمبر 2026، 20 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 241

بلوچستان کی ترقی، جمہوری اقدار کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے

ایاز صادق

سرفراز بگٹی

اپوزیشن کا حکومت پر تنقید کرنا اس کا جمہوری حق ہے، تاہم سیاسی اختلافات کو باہمی احترام کے دائرے میں رکھنا بلوچستان کی مثبت سیاسی روایت کا حصہ ہے، میر سرفراز بگٹی

میرٹ پر کام کریں گے، سیاسی دباؤ میں لینے کو تیار ہوں لیکن میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان کی انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی کابینہ کے اراکین اور حکومتی و اپوزیشن اراکین سے

ملاقات کی۔ اس موقع پر باہمی دلچسپی کے امور، بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل اور صوبے میں جمہوری و پارلیمانی روایات کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کوئٹہ آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بلوچستان آمد ہمارے لیے باعث مسرت اور باعث عزت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سب کا گھر ہے اور صوبے میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جمہوری روایات، باہمی احترام اور سیاسی برداشت کی روایت قائم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے پر تنقید ضرور کرتے ہیں تاہم اخلاقی اقدار، شائستگی اور عزت و احترام کی مضبوط روایات موجود ہیں۔ اختلاف رائے جمہوریت کا بنیادی حسن ہے اور اپوزیشن کا حکومت پر تنقید کرنا اس کا جمہوری حق ہے، تاہم سیاسی اختلافات کو باہمی احترام کے دائرے میں رکھنا بلوچستان کی مثبت سیاسی روایت کا حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن اراکین کا ایک ساتھ بیٹھنا بلوچستان کے مثبت سیاسی کلچر اور جمہوری پختگی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت کا باہمی احترام اور مل بیٹھ کر

بات چیت کرنا بلوچستان کے بارے میں بیرون صوبہ اور بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں کو ایک مثبت پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بلوچستان میں برداشت، رواداری اور باہمی احترام کی یہ روایت مستقبل میں بھی مضبوط ہوتی رہے گی اس موقع پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلق اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے ان کا تعلق صرف سیاسی نہیں بلکہ جذباتی اور خاندانی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے ان کے خاندان کی تین نسلوں کا تعلق ہے اور اس صوبے کے ساتھ محبت نسل در نسل چلی آرہی ہے سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے لیے اجنبی نہیں، یہاں کے لوگوں سے ان کا دیرینہ اور گہرا تعلق ہے۔ بلوچستان آکر ہمیشہ اپنائیت اور محبت کا احساس ہوتا ہے اور یہاں کے لوگوں نے ہمیشہ عزت، محبت اور خلوص سے نوازا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی مٹی، یہاں کے لوگ اور روایات ان کے لیے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں اور وہ بلوچستان کے عوام کی محبت اور خلوص کے ہمیشہ معترف رہے ہیں اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اراکین اور صوبے کے ہر فرد کے لیے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کے لیے قومی اسمبلی کے پلیٹ فارم سے ہر ممکن تعاون کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم ترین صوبہ ہے اور بلوچستان کی ترقی درحقیقت پورے پاکستان کی ترقی ہے۔ وفاق بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا

سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے عوام کی مہمان نوازی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کی محبت اور مہمان نوازی اپنی مثال آپ ہے۔ بلوچستان کے دورے پر آکر انہیں ہمیشہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ اپنے لوگوں اور اپنے گھر میں آئے

ہیں ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے اس امر پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے سیاسی قیادت کے درمیان باہمی احترام، مشاورت اور تعاون کو مزید فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دریں کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پریذیڈنٹ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان اور ممبر پلاننگ کمیشن محترمہ شبانہ حیدر کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے اشتراک، دیرینہ بگٹی میں طبی سہولیات کی فراہمی، صحت کے شعبے میں مختلف اشتراکی منصوبوں اور بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا

کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔ صوبے کے غریب اور مستحق عوام کو بہتر اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے صرف طبی مراکز اور جدید آلات کافی نہیں، بلکہ تربیت یافتہ اور باصلاحیت افرادی قوت بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

164 Basic Health Centres activated to bring healthcare closer to people: CM

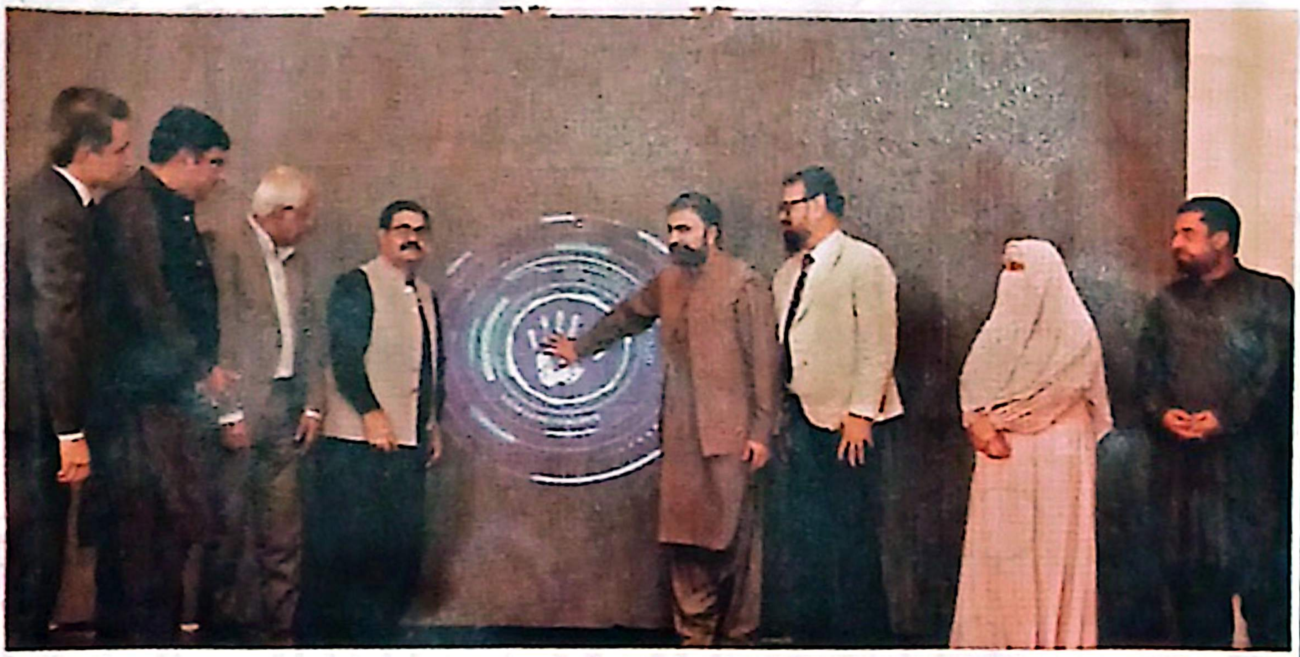

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that the government is utilizing all available resources to provide basic and quality health facilities to the people of Balochistan province, while the health of mothers, girls and children is among the top priorities of the government. Practical steps are being taken to improve the health sector in Balochistan and provide medical facilities to the people near their doorsteps.

Addressing the inauguration ceremony of the Essential Package of Health Services Balochistan in Quetta, the Chief Minister Balochistan termed the performance of the health department satisfactory and said that all the tasks given to the health department have been completed with hard work, dedication and responsibility. He said that the Balochistan government is serious and determined to implement the commitments made with all its partners.

The Chief Minister said that 164 basic health centers have been activated in the province, which aims to provide basic medical facilities to the people of remote and backward areas near their doorsteps. Ensuring the availability of public health facilities is a fundamental part of the government's policy and more steps are being taken in this regard.

Mir Sarfaraz Bugti, while appreciating the initiative of Dr. Bari to activate the hospital in a remote area of Dera Bugti, said that this is a commendable example that despite limited resources, basic facilities can be provided to the people with determination and hard work.

He said that a baby was born for the first time in the said hospital, who was named Bakht Muhammad. The Chief Minister of Balochistan said that his stance regarding law and order is criticized, but he does not care about this criticism. The government's aim is not to waste time but to solve the problems of the people through practical measures. Every child of Balochistan has the right to basic facilities and the government considers it its responsibility to provide this right. He said that the health department will always be found on the front line in the process of positive and sustainable change in Balochistan.

The government will further expand the existing measures to provide better, quality and accessible medical facilities to the people of the province so that lasting improvement can be brought in the health sector.

Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar also spoke on the occasion and highlighted the ongoing measures taken by the Balochistan government in the health sector and the performance of the health department. Advisor to the Chief Minister of Balochistan for Women Development Department Dr. Rubaba Khan Buledi, Opposition Leader Mir Younis Aziz Zehri, senior officials of the health department and other relevant personalities were also present at the ceremony.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated: 03 SEP 2026 Page No. 12

Quality healthcare for remote Balochistan top priority: Bugti

Staff Report

QUETTA: A delegation led by President Indus Hospital and Health Network Dr. Abdul Bari Khan and Member Planning Commission Ms. Shabana Haider met with Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti. In the meeting, issues related to the provision of medical facilities in the Indus Hospital and Health Network's Bector, Dera Bugti, various collaborative projects in the health sector and the provision of quality medical facilities to the people of Balochistan were discussed in detail. Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar and Health Secretary Mujeeb-ur-Rehman Panizai were also present on the occasion.

During the meeting, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that the government of Balochistan considers reforms in the health sector and provision of quality medical facilities as its top priorities. Providing better and quality medical facilities to the poor and deserving people of the province is the primary responsibility of the government, for which all available resources are being utilized. The Chief Minister said that only medical centers and modern equipment are not enough for improvement in the health sector, but trained and talented manpower is also of fundamental importance. The Balochistan government is committed to the principle of promoting meritocracy and appointing qualified people in institutions so that professional capacity and efficiency can be ensured in the government system.

Mir Sarfaraz Bugti clarified that the Chief Minister Secretariat has never been recommended for any appointment or deployment. He said that all matters should proceed on the basis of merit and transparency, the government will not allow any kind of political pressure to stand in the way of merit. He said that "We will work on merit, we are ready to take political pressure but there will be no compromise on merit." The Chief Minister said that the Balochistan government is also ready to benefit from the experiences and expertise of private and non-governmental organizations in the health sector. Collaboration with institutions like Indus Hospital and Health Network can help improve health facilities in remote areas of the province and provide quality medical services to the people at their doorsteps. The meeting reviewed the Indus Hospital and Health Network project in Baqur, Dera Bugti, medical facilities, human resource training, improvement of the health system and suggestions for various future collaborative projects. The Chief Minister expressed his determination that coordinated measures will be continued to provide dignified, timely and quality medical facilities to the people by aligning the health system in Balochistan with modern requirements.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated: 03 SEP 2026 Page No. 13

CM Bugti , Sadiq vow to strengthen political cooperation, democratic traditions in Balochistan

Staff Report

QUETTA: Speaker National Assembly Sardar Ayaz Sadiq visited Chief Minister Secretariat Quetta on Wednesday, where he met Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, members of the provincial cabinet and government and opposition members. On this occasion, matters of mutual interest, development of Balochistan, public issues and promotion of democratic and parliamentary traditions in the province were discussed. Speaking on the occasion, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti welcomed the arrival of Speaker National Assembly Sardar Ayaz Sadiq to Quetta and said that his arrival in Balochistan is a source of joy and honor for us. He said that Balochistan is the home of everyone and there is a tradition of democratic traditions, mutual respect and political tolerance between the government and the opposition in the province. The Chief Minister said that the government and the opposition certainly criticize each other in the Balochistan Assembly, but there are strong traditions of moral values, decency and respect. Difference of opinion is the basic beauty of democracy and it is the democratic right of the opposition to criticize the government, however, keeping political differences within the ambit of mutual respect is part of the positive political tradition of Balochistan. Mir Sarfaraz Bugti said that the sitting together of the government and opposition members is a manifestation of the positive political culture and democratic maturity of Balochistan. He said that mutual respect of the political leadership and sitting together to discuss Balochistan sends a positive message to the guests coming from outside the province and abroad. He hoped that this tradition of tolerance, tolerance and mutual respect in Balochistan will continue to strengthen in the future. On this occasion, Speaker National Assembly Sardar Ayaz Sadiq expressed his longstanding connection and love with Balochistan and said that his connection with Balochistan is not only political but also emotional and family. He said that his family has three generations of ties with Balochistan and the love for this province has been going on from generation to generation. Sardar Ayaz Sadiq said that Balochistan is not a stranger to him, he has a long and deep connection with the people here. Coming to Balochistan, one always

feels a sense of belonging and love and the people here have always bestowed them with respect, love and sincerity. He said that the soil of Balochistan, the people here and the traditions have special importance for him and he has always appreciated the love and sincerity of the people of Balochistan. The Speaker of the National Assembly said that his doors are always open for all the members of Balochistan and every individual of the province.

آج کا دور تعلیم، علم، ٹیکنالوجی کا ہے، نوجوان تعلیم پر بھرپور توجہ دیں، میر ضیا اللہ لانگو

[illegible]

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری رہیں گے، نور محمد دمڑ

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

جدید طبی سہولتوں کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، صوبائی وزیر صحت

دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ شہریوں کو علاج کیلئے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے

بنیادی مراکز صحت، ضلعی و تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کیلئے اقدامات جاری ہیں، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری، ادویات کی دستیابی، ڈاکٹروں اور طبی عملے کی موجودگی سمیت دیگر بنیادی مسائل کے حل کیلئے مؤثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے شہریوں کو علاج معالجے کیلئے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں اصلاحات اور عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں سمیت تمام اضلاع کے ہسپتالوں میں سہولیات کی فراہمی اور انہیں فعال بنانے پر .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بنیادی مراکز صحت، ضلعی و تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور دیگر سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کیلئے مرحلہ وار اقدامات جاری ہیں۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع و عریض صوبہ ہے جہاں دور دراز علاقوں میں رہنے والے عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی ایک بڑا چیلنج ہے۔ تاہم حکومت اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہی ہے۔ عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی، ہسپتالوں میں ضروری مشینری اور ادویات کی دستیابی اور طبی عملے کی حاضری یقینی بنانے کیلئے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ سرکاری ہسپتال عوام کی امانت ہیں اور ان میں آنے والے مریضوں کو بہترین علاج فراہم کرنا حکومت اور محکمہ صحت کی ذمہ داری ہے۔ مریضوں اور ان کے لواحقین کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، اس کیلئے ہسپتالوں کی کارکردگی کی نگرانی اور انتظامی امور کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملہ صحت کے نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے طبی عملے کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں بہتر ماحول فراہم کرنے کیلئے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

عوام کی بے لوث خدمت ہی ہمارا وژن ہے، صوبائی وزیر

عوام کے ساتھ ہمارا رشتہ اٹوٹ اور مضبوط ہے، سردارزادہ فیصل خان

اوستہ محمد (پی این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کے ساتھ ہمارا رشتہ اٹوٹ اور مضبوط ہے۔ حلقہ انتخاب کی ترقی و خوشحالی کے لیے تمام برادریوں اور طبقات کو ساتھ لے کر چلیں گے، عوام کی بے لوث خدمت ہی ہمارا وژن ہے۔ عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، اسے ہر صورت مقدم رکھتے ہوئے علاقے کی تعمیر و ترقی اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے پی این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ سیاست کا مقصد اقتدار نہیں بلکہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا حل ہے۔ حلقے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اوستہ محمد سمیت پورے حلقے کی پائیدار ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی نمائندہ جماعت ہے اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ علاقے کی ترقی کسی ایک فرد یا جماعت کی نہیں بلکہ تمام لوگوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اس لیے تمام سیاسی و سماجی حلقوں اور برادریوں کو ساتھ لے کر چلیں گے تاکہ علاقے کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 SEP 2026 Page No. 15

ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، میر سلیم کھوسہ

عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مواصلاتی نظام کی بہتری، سڑکوں کی تعمیر و بحالی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ......

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کی ترقی کا دارومدار مضبوط اور بہتر مواصلاتی نظام پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تحت سڑکوں کی تعمیر، مرمت اور بحالی کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ دور دراز علاقوں کو ضلعی اور صوبائی مراکز سے منسلک کرنے کیلئے سڑکوں کے نیٹ ورک کو مزید وسعت دی جا رہی ہے تاکہ عوام کو آمدورفت میں آسانی میسر آئے اور تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ حاصل ہو۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ حکومت عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھا رہی ہے۔ جن علاقوں میں سڑکیں خستہ حالی کا شکار ہیں وہاں بحالی کے کاموں کو تیز کیا جائے گا، جبکہ اہم شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی بہتری کیلئے بھی جامع منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات کا کہنا تھا کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے ان کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں اور عوام اپنے مسائل اور مشکلات براہ راست ان تک پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی کاموں کا معیار بہتر بنانے اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ حکام کو واضح ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سڑکوں اور دیگر تعمیراتی منصوبوں کی نگرانی کیلئے متعلقہ افسران کو متحرک کیا گیا ہے تاکہ قومی خزانے سے خرچ ہونے والے وسائل کا درست استعمال یقینی بنایا جا سکے اور عوام کو پائیدار منصوبوں کی شکل میں زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع صوبہ ہے اور یہاں مواصلاتی نظام کو بہتر بنانا ایک بڑا چیلنج ہے، تاہم حکومت دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے اس شعبے پر بھرپور توجہ دے رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 SEP 2026 Page No. 16

تمام سیکرٹریز ملازمین کی مستقل حاضری یقینی بنائیں، چیف سیکرٹری

حاضری کا ٹھوس نظام، ذمہ دارانہ نگرانی اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف کارروائی سے شفافیت اور عوامی اعتماد میں اضافہ ہوگا

تمام محکموں میں فوری طور پر پرنسپل انفارمیشن آفیسر مقرر کیے جائیں، شکیل قادر خان کا سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں تمام انتظامی سیکرٹریز سمیت ڈویژنل کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی سطح پر انتظامی کارکردگی، ترقیاتی منصوبوں، دفاتر میں افسران و عملے کی حاضری کو یقینی بنانا، خالی آسامیوں اور عوامی خدمات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں تمام محکموں کی سرکاری گاڑیوں کی کنڈیمنیشن کا معاملہ بھی زیر غور آیا۔ اس موقع پر سرکاری گاڑیوں کی موجودہ حالت، ناقابل استعمال گاڑیوں کی نشاندہی اور انہیں قواعد و.........

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

ضوابط کے مطابق کنڈیم یا نیلام کرنے کے عمل کا جائزہ لیا گیا تاکہ سرکاری وسائل کا موثر اور شفاف استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں مختلف محکموں میں خالی آسامیوں کی تفصیلات، ترقی کے منتظر ملازمین اور ابتدائی بھرتیوں سے متعلق امور پر بھی غور کیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ خالی آسامیوں، ترقیوں اور بھرتیوں کے معاملات قواعد و ضوابط، میرٹ اور شفافیت کے اصولوں کے مطابق نمٹائے جائیں تاکہ محکموں کی کارکردگی متاثر نہ ہو۔ چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اجلاس کے فیصلوں پر مقررہ مدت کے اندر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

اسامیوں، ترقی و بھرتی کے معاملات قواعد و ضوابط کے تحت یقینی بنائے جائیں، چیف سیکرٹری

سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس، تمام محکموں کی سرکاری گاڑیوں کی کنڈیمنیشن، خالی اسامیوں کی تفصیلات، ترقی کے منتظر ملازمین سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا

سیکرٹریز اپنے محکموں میں پرنسپل انفارمیشن افسر مقرر اور ویب سائٹس فعال کریں، ہدایت، عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری رہیں گے، شکیل قادر

کوئٹہ (ء ن) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس ہوا، اجلاس میں تمام انتظامی سیکرٹریز سمیت ڈویژنل کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی سطح پر انتظامی کارکردگی، ترقیاتی منصوبوں، دفاتر میں افسران و عملے کی حاضری کو یقینی بنانا، خالی اسامیوں اور عوامی خدمات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں تمام محکموں کی سرکاری گاڑیوں کی کنڈیمنیشن کا معاملہ بھی زیر غور آیا۔ اس موقع پر سرکاری گاڑیوں کی موجودہ حالت، ناقابل استعمال گاڑیوں کی نشاندہی اور انہیں قواعد و ضوابط کے مطابق کنڈیم یا نیلام کرنے کے عمل کا جائزہ لیا گیا تاکہ

بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

سرکاری وسائل کا موثر اور شفاف استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں مختلف محکموں میں خالی اسامیوں کی تفصیلات، ترقی کے منتظر ملازمین اور ابتدائی بھرتیوں سے متعلق امور پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ خالی اسامیوں، ترقیوں اور بھرتیوں کے معاملات قواعد و ضوابط، میرٹ اور شفافیت کے اصولوں کے مطابق نمٹائے جائیں تاکہ محکموں کی کارکردگی متاثر نہ ہو۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اجلاس کے فیصلوں پر مقررہ مدت کے اندر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام سیکرٹریز اپنے اپنے محکموں میں ملازمین کی بروقت اور مستقل حاضری کو یقینی بنائیں تاکہ عوامی سہولیات بروقت اور موثر انداز میں فراہم ہوں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام سیکرٹریز اپنے متعلقہ محکموں میں فوری طور پر پرنسپل انفارمیشن افسر مقرر کریں کیونکہ رائٹ ٹو انفارمیشن قانون کے تحت عوام کو معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہے۔ اس تعیناتی سے نہ صرف درخواستوں کے بروقت ازالے میں مدد ملے گی بلکہ سرکاری امور میں شفافیت، جوابدہی اور عوامی اعتماد بھی مضبوط ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیکرٹریز اپنے متعلقہ محکموں کی ویب سائٹس فعال کریں تاکہ عوام تک بروقت معلومات پہنچ سکیں۔ ویب سائٹ پر تازہ ترین خبریں، اقدامات اور خدمات کی تفصیلات باقاعدگی سے اپڈیٹ کرنے سے شفافیت بڑھے گی اور شہریوں کو ضروری معلومات حاصل کرنے میں آسانی ہوگی۔ چیف سیکرٹری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی محکموں کی کارکردگی میں بہتری، انتظامی شفافیت، میرٹ پر بھرتیوں اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے موثر اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ اجلاس میں گزشتہ اجلاس کے دوران جاری کیے گئے احکامات پر عملدرآمد کی صورتحال بھی پیش کی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 03 SEP 2026 Page No. 17

کوئٹہ شہر میں صفائی کا نظام جدید اور موثر بنایا جارہا ہے، سیکرٹری بلدیات

روف بلوچ کی زیر صدارت سالڈ ویسٹ مینجمنٹ منصوبہ، فنڈز کے اجرا اور پیش رفت بارے اجلاس کا انعقاد

منصوبے کی رفتار تیز، فنڈز ایسکرو اکاؤنٹ میں منتقل کرنے کیلئے انتظامی امور جلد مکمل کئے جائیں، سیکرٹری کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری محکمہ بلدیات و دیہی ترقی بلوچ عبدالروف بلوچ کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) موڈ کے تحت مربوط ٹھوس کچرے کے انتظام Integrated) (ManagemenWasteSolid منصوبے کے لیے مطلوبہ فنڈز کے اجراء اور SAFA کوئٹہ کی پیش رفت کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں چیف آفیسر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نظر زہری سمیت متعلقہ افسران اور دیگر حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی کے نظام کو مزید موثر، منظم اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جاری منصوبے سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بالخصوص منصوبے کے لیے مطلوبہ فنڈز کے اجراء، مالیاتی امور AccountEscrow میں فنڈز کی منتقلی، منصوبے پر عملدرآمد کی پیش رفت اور SAFA کوئٹہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات سمیت دیگر متعلقہ معاملات پر غور وخوض کیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے منصوبے کی موجودہ صورتحال، پیش رفت اور درپیش مسائل سے متعلق سیکرٹری بلدیات کو تفصیلی بریفنگ بھی دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری محکمہ بلدیات و دیہی ترقی عبدالروف بلوچ نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی اور ٹھوس کچرے کے موثر انتظام کو بہتر بنانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ WasteSolidIntegrated ProjectManagenent کے ذریعے شہر میں کچرے کی صفائی، جمع آوری، منتقلی اور مناسب طریقے سے تلف کرنے کے نظام کو جدید اور موثر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے سے متعلق مالیاتی اور انتظامی امور کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق جلد از جلد مکمل کیا جائے، تاکہ مطلوبہ فنڈز متعلقہ Escrow Account میں منتقل کیے جاسکیں متعلقہ افسران نے اجلاس کو یقین دہانی کرائی کہ منصوبے پر عملدرآمد کے حوالے سے طے شدہ اقدامات کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

JANG QUETTA

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ جس میں بی این پی عوامی کے سربراہ میر اسداللہ بلوچ پنجگور، خضدار، دالبندین اور ژوب کے ہوائی اڈوں سے ملک کے اہم شہروں بالخصوص کوئٹہ، کراچی، لاہور اور اسلام آباد کے لئے باقاعدہ پروازوں کی بحالی اور تسلسل کو یقینی بنانے، جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی اصغر علی ترین سندھ میں پشتون تاجروں کے خلاف کارروائی کرنے والے پولیس اہلکاروں کیخلاف فوری کارروائی اور سندھ میں پشتون تاجر برادری اور ان کے کاروبار کو مکمل تحفظ فراہم کرنے، رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن منشیات کے استعمال و فروخت اور اسمگلنگ کے خلاف سخت قوانین مرتب کرنے کو یقینی بنانے، انسداد منشیات کے اداروں کو جدید ترین آلات اور وسائل فراہم، اسکولز، کالجز، یونیورسٹیوں اور کمیونٹی سینٹرز میں منشیات کے نقصانات کے حوالے سے تربیتی ورکشاپ اور آگاہی پروگرام منعقد اور جمعیت علماء اسلام کے رکن میر ظفر علی آغا صوبے میں کینسر جیسے موذی مرض کے علاج کیلئے موجودہ سہولیات کو فوری طور پر وسعت دیتے ہوئے صوبے میں اعلیٰ معیار کے کینسر ہسپتال کے قیام سے متعلق الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے۔

INTEKHAB QUETTA

چین کے غربت خاتمے کے تجربے سے رہنمائی ممکن، بلوچستان کی پالیسی تحقیق

چینی ماڈل کی من وعن نقل کے بجائے مقامی حالات سے ہم آہنگ کرنے کی تجویز، دیہی ترقی، فنی تعلیم، زراعت، روزگار اور عوامی خدمات پر سرمایہ کاری کی سفارش

کوئٹہ (این این آئی) یونیورسٹی آف بلوچستان کی جانب سے شائع کردہ نئی پالیسی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان چین کے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ غربت کے خاتمے کے تجربے سے عملی رہنمائی حاصل کرسکتا ہے، تاہم چینی ترقیاتی حکمت عملیوں کو من وعن اپنانے کے بجائے مقامی حالات کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ گوادر پرو کے مطابق 49 صفحات پر مشتمل تحقیق "چین کا غربت کے خاتمے کا ماڈل اور بلوچستان کے لیے اسباق، بلوچستان میں جامع اور پائیدار ترقی کے لیے پالیسی آپشنز" کے عنوان سے مرتب کی گئی ہے، جس کے مصنف ڈاکٹر سراج بشیر بلوچ ہیں۔ تحقیق یونیورسٹی آف بلوچستان میں قائم گورنمنٹ انوویشن لیب (GIL) نے شائع کی ہے۔ گورنمنٹ انوویشن لیب حکومت بلوچستان کے محکمہ منصوبہ بندی و ترقی کا اقدام ہے، جسے اقوام متحدہ بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) کی معاونت حاصل ہے جبکہ یونیورسٹی کا آفس آف ریسرچ، انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن (ORIC) تحقیق پر مبنی پالیسی حل کے فروغ کیلئے کام کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تحقیق میں سرکاری رپورٹس، پالیسی دستاویزات، بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کے مواد اور علمی ذرائع سے حاصل ثانوی اعداد وشمار استعمال کیے گئے۔ چین کی غربت کے خاتمے کی پالیسیوں اور بلوچستان کے سماجی و اقتصادی حالات کا تقابلی جائزہ لے کر قابل عمل پالیسی اقدامات کی نشاندہی کی گئی۔ تحقیق میں واضح کیا گیا ہے کہ چین اور بلوچستان کے طرز حکمرانی، سیاسی، ادارہ جاتی اور سماجی و ثقافتی حالات میں نمایاں فرق ہے اس لیے چینی ترقیاتی ماڈل کو مکمل طور پر نقل نہیں کیا جاسکتا، تاہم اس کے منتخب پالیسی اقدامات بلوچستان کیلئے قابل استفادہ ہیں۔ مطالعے کے مطابق چین میں غربت کے خاتمے کی کامیابی طویل مدتی منصوبہ بندی، ہدفی اقدامات، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور انسانی و طبعی سرمائے میں مسلسل سرمایہ کاری کا نتیجہ تھی۔ چین نے محض نقدی پروگراموں پر انحصار کرنے کے بجائے دیہی ترقی، بنیادی ڈھانچے، روزگار، تعلیم، صحت، ہنر اور موثر طرز حکمرانی پر توجہ دی۔ تحقیق کے مطابق بلوچستان میں غربت ایک کثیر الجہتی مسئلہ ہے جس پر کمزور بنیادی ڈھانچے، انسانی سرمائے کی کمی، حکمرانی کے مسائل، موسمیاتی خطرات اور ترقی کے غیر مساوی مواقع اثر انداز ہوتے ہیں۔ چین کے تجربے کو مقامی حالات سے ہم آہنگ کرکے دیہی انفراسٹرکچر، فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ، زراعت، علاقائی رابطے، چھوٹے اور درمیانے کاروبار کی معاونت اور عوامی خدمات کی فراہمی بہتر بنا کر غربت میں کمی لائی جاسکتی ہے۔

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر، چیک جاری

صدارت سیکرٹری تعلیم نے کی، پراجیکٹ ڈائریکٹر نجیب ترین نے بریفنگ دی، منصوبہ خوش آئند، لعل جان جعفر

کوئٹہ (آن لائن) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر کے منصوبے میں پیش رفت جاری ہے، پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ نے کوئٹہ اور پشین کے 10 پی پی ایس ایم سیز کو دوسری، تیسری اور چوتھی قسط کی مد میں مجموعی طور پر 12.58 ملین روپے کے چیک جاری کردیے۔ چیک کی تقسیم کے سلسلے میں منعقدہ تقریب کی صدارت سیکرٹری محکمہ تعلیم لعل جان جعفر نے کی۔ تقریب بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر

کے دوران کوئٹہ اور پشین کے مختلف اسکولوں میں جاری اضافی کمروں کی تعمیر کے کام کا اسکول وار جائزہ لیا گیا جبکہ پراجیکٹ ڈائریکٹر نجیب اللہ ترین نے پراجیکٹ سے متعلق پیشرفت، تعمیراتی معیار، اقساط اور فنڈز کے اجراء کے طریقہ کار پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ 10 اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کے لئے مجموعی طور پر 35.28 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی جبکہ تعمیراتی کام کی پیشرفت کے مطابق اب تک دوسری، تیسری اور چوتھی قسط کی مد میں 12.58 ملین روپے جاری کیے گئے ہیں۔ سیکرٹری محکمہ تعلیم نے منصوبے کو سراہتے ہوئے پی پی ایس ایم سیز کے ذریعے اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کے عمل کو خوش آئند قرار دیا۔ اس موقع پر پی پی ایس ایم سیز کے نمائندوں اور سربراہان نے بھی منصوبے کے حوالے سے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 SEP 2025 Page No. 12

بلوچستان کے مسائل کا حل اور ترقی کو یقینی بنایا جائیگا، سردار ایاز صادق

MASHRIQ QUETTA

تعمیراتی کام کے معیار، شفافیت اور کوالٹی کنٹرول پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، سیکرٹری

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 SEP 2026 Page No. 19

پشتون افغان ملت کو زندگی کے ہر شعبے میں مشکلات درپیش ہیں، پشتونخوا نیپ

آل پارٹیز اور انجمن تاجران کے تحت 4 ستمبر کو سرانان بازار اور 7 ستمبر کو پشین میں احتجاج اور جلسے ہونگے، عیسیٰ روشان

جنوبی پشتونخوا میں مسلط دہشتگردی کی حالیہ لہر حکومت اور ان کے اداروں کی ناکامی کا واضح ثبوت ہے، علی ترین، سید احسان

پشین (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتون افغان ملت کو زندگی کے ہر شعبے میں مشکلات درپیش ہیں، اس صورتحال سے نجات کیلئے قومی اتحاد و اتفاق اور سیاسی جمہوری قوتوں کی مشترکہ کوششوں کے تحت مشترکہ جدوجہد اور تحریک شروع کر سکتی ہے، پشتونخوا وطن پر مسلط جنگی دہشتگردی، بدامنی اور لاقانونیت منصوبہ بند سازش کے تحت پشتون ملت کو اپنے سیاسی، معاشی، ثقافتی، واک و اختیار کے حصول کی جدوجہد سے دستبردار کرنے کی پشتون دشمن سازش ہے جس سے ہر صورت ناکام بنایا جائیگا۔ پارٹی کے عہدیداران و کارکن اپنی .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7

تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر پارٹی کو مزید فعال، وسیع اور مستحکم بنانے کیلئے اپنی جدوجہد مزید تیز کریں۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری جنرل علی ترین، سید احسان آغا، مجید ریاض اور ملا وگ کے ارکان مولوی فضل کریم نے ضلع پشین کے ضلعی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں گزشتہ رپورٹ پیش کی گئی اور اس کا جائزہ لیا گیا اور مسلط جنگی دہشتگردی کے خلاف ضلع پشین کی آل پارٹیز اور انجمن تاجران کے زیر اہتمام 4 ستمبر کو سرانان بازار اور 7 ستمبر کو پشین بازار میں احتجاجی ریلیوں اور احتجاجی جلسوں کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور مختلف علاقائی یونٹوں کے اجلاسوں کا انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ جنوبی پشتونخوا میں مسلط جنگی دہشتگردی کی حالیہ لہر حکومت اور ان کے اداروں کی ناکامی کا واضح ثبوت ہے کیونکہ حکومت اور ان کے اداروں کی پہلی ذمہ داری عوام کے سر و مال و عزت کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے لیکن بدامنی اور لاقانونیت کی صورتحال دن بدن بڑھ رہی ہے اور زیارت شہداء کے ورثاء کمیٹی کے ساتھ صوبے میں جو وعدے کیے گئے تھے ان پر بھی عملدرآمد نہیں ہو رہا، زیارت، ہرنائی، شاہرگ اور ان کے ملحقہ آس پاس علاقوں میں مسلح جتھے اب بھی موجود ہیں اور غریب عوام کے خلاف جرائم میں ملوث ہیں جبکہ اس دوران سرانان اور زیارت کراس کے دہشتگردی کے واقعات اور طوطی حرمسر کی عدم گرفتاری حکومت اور ان کے اداروں کی دوغلاپن کو ظاہر کرتی ہے جو قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں نے پارٹی اجلاسوں کے بروقت انعقاد اور ان کے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنانا ہوگا اور اپنے پارٹی کے تنظیمی کام کو سرانجام دینے میں کوتاہی سے گریز کرنا ہوگا اور تمام تنظیمی فعالیت کو مضبوط بنیادوں پر مزید فعال بنانا ہوگا اور پارٹی اجلاسوں کے فیصلہ شدہ نکات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ہر ہفتے کی بنیاد پر ان کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

JANG QUETTA

بلوچستان میں بدامنی، دہشتگردی، بارڈر اور شاہراہوں کی بندش کیخلاف آج شٹر ڈاؤن ہوگا، جماعت اسلامی

ملک بھر کی طرح بلوچستان کے تمام شہر بھی مکمل طور پر بند ہوں گے، حکمران بلوچستان میں امن بحال کریں، ہدایت الرحمٰن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان [illegible] ہدایت الرحمٰن [illegible] نے کہا ہے کہ 3 ستمبر کو ملک بھر کی طرح بلوچستان بھر میں بھی [illegible]

[illegible]

[illegible] کی ہے۔ 3 ستمبر کو ملک بھر کی طرح بلوچستان کے تمام [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 SEP 2026 Page No. 20

قیمتی وسائل پر قبضے کیلئے بدامنی میں اضافہ کیا جارہا ہے، نواب ایاز جوگیزئی

پشتونخوا وطن کی معدنیات اور قدرتی خزانوں پر قبضہ جمانے کیلئے ہمارے وطن کا سودا غیروں سے کر دیا گیا ہے

کامیاب تاریخی جرگہ کے انعقاد پر جنوبی پشتونخوا کے تمام عوام اور پشتون قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، مرکزی سیکرٹری

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے پشتونخوا میپ کے چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی کی دعوت پر کوئٹہ میں 31,30 اگست اور یکم ستمبر 2026 منعقدہ سہ روزہ پشتون قومی جرگہ (جنوبی پشتونخوا) کے اختتام پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کامیاب تاریخی جرگہ کے انعقاد پر جنوبی پشتونخوا کے تمام عوام اور پشتون قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اب ہم سب نے ہمت کرلی ہوگی اور اپنی حالت خود بدلنے کے لیے قدم اٹھانے ہوں گے۔ اتحاد و اتفاق اور یکجہتی کی جو مثال آج آپ نے پیش کی ہے یہ ہمارے تاریخ کا حصہ اور آنے والی نسلوں کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ پشتونخوا وطن کی معدنیات اور تمام قدرتی خزانوں پر قبضہ جمانے کے لیے چند لوگوں نے ہمارے وطن کا سودا غیروں سے کرکے دہشت گردی کے ذریعے ہمیں اپنے وطن کی زمین ملکیت حق کے حاکمیت اور حق کے خود ارادیت سے محروم کرنا چاہتے ہیں۔ جرگہ کی تمام کمیٹیاں قابل داد قابل تحسین ہیں۔ آج جنوبی پشتونخوا نے اپنے تمام اضلاع میں 1400 سے زائد ممبران کا انتخاب کرکے اپنے مستقبل کو سنوارنے اور .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کمزور بنانے کا تاریخی فیصلہ کیا ہر صورت میں اسے عملی جامہ پہنا کر رہیں گے۔ بدامنی دراصل قبضہ گر قوتوں کی جانب سے پیدا کردہ ہے جہاں وسائل دریافت ہوں وہاں دہشت گردی کو پھیلایا جاتا ہے تاکہ لوگوں کو ڈرا دھمکا کر قتل و غارت، خوف وہراس میں ڈال کر ان کی قدرتی وسائل پر قبضہ کیا جا سکے ان کی زمینیں الاٹ کی جائیں اور انہیں نقل مکانی پر مجبور کیا جائے۔ 21 ویں صدی میں عوام کے ساتھ ایسی سازش کامیاب نہیں ہوسکتی۔ نواب ایاز خان جوگیزئی نے کہا کہ پشتونخوا وطن کو مختلف سازشوں کے ذریعے تباہی و بربادی کے دہانے پر لا کھڑا کیا گیا ہے۔ پہلے یہاں کے عوام کا معاشی قتل عام کیا گیا اور اب تو سرعام مختلف ناموں سے لوگوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست ہمارے ساتھ جو کچھ کر رہی ہے وہ اب ناقابل برداشت ہوتا جا رہا ہے۔ سہ روزہ جرگے میں مختلف مکتبہ فکر اور نظریات و زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والوں نے جو تقاریر کی ہیں اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ انسان ہر طرح کے حالات میں گزارا کر سکتا ہے لیکن بدامنی میں نہیں۔ اب تو بدامنی دہشت گردی اور لاقانونیت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ لوگ خود کو اپنے گھروں کے اندر بھی محفوظ نہیں سمجھ رہے۔ مختلف ناموں سے لوگوں کو یہاں لا کر بسایا جا رہا ہے اور پتہ نہیں کن مقاصد کے لیے انہیں وقتاً فوقتاً استعمال کیا جائے گا۔ ان گھمبیر حالات اور دگرگوں صورتحال کو دیکھ کر شہدائے زیارت کے دھرنے سے ہی سب نے یہی تجویز پیش کی تھی کہ جرگہ بلا کر اپنے مسائل کے فیصلے اپنے مستقبل کے فیصلوں پر غور کیا جائے گا۔ آج کا یہ تین روزہ تاریخی جرگہ جو منعقدہ 11 تا 14 مارچ 2022 جرگے کے فیصلوں کی کڑی ہے اور موجودہ صورتحال کو پرکھتے

اور وطن کو بچانے کے لیے فیصلہ کن ادارہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرگے نے جو فیصلے کیے اور اپنے ادارے بنائے اب یہ ادارے خود ہی پشتونخوا وطن کے تمام اندرونی خلفشار اور جھگڑوں، قبائلی رنجشوں کے فیصلے کریں گے اور تمام پشتون اپنی آپس کی رنجش اور دشمنیاں ختم کرکے متحد و منظم ہو کر دشمن کے سازشوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جرگے کی تمام کمیٹیاں اصل عوامی طاقت کا منبع ہوں گی۔ پشتنی دود دستور، اعلیٰ روایات، انصاف کے تقاضوں پر مبنی اور غیر جانبدارانہ فیصلوں پر انہیں قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ اور ان کے فیصلوں پر عملدرآمد یقینی بنانا ہوگا۔ نواب ایاز خان جوگیزئی نے کہا کہ میں اب تک سینکڑوں قتل کے فیصلے کیے ہیں اور سب سے پہلے میں نے دشمنی میں دیت کے طور پر عورت دینے کی رسم کو ختم کرنے کا اعلان کیا، جب میں نے نوابی کی دستار باندھی تو سب سے پہلے یہ فیصلہ کیا کہ عورت کو بدی، دشمنی میں عوض کے طور پر نہیں دیا جائے گا جو بہت انسان دشمن رسم تھی ہمیں اپنی عورتوں کو جائیدادوں میں حصہ دینا ہوگا۔ عورت کو سیال بنانا ہوگا۔ تب سے آج تک دشمنی میں عورت نہیں دی گئی جس پر میں تمام پشتون عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں ہمیں عورتوں کو انسان سمجھنا ہوگا انہیں اپنا اسلامی اور پشتنی اعلیٰ روایات کے مطابق حق دینا ہوگا

مقامی قبائل کی اراضی کی الاٹمنٹ مسترد کرتے ہیں، پشتون قومی جرگہ

2024 انتخابات فراڈ تھے، موجودہ مسلط کردہ اسمبلیوں کا خاتمہ کرکے نئے سرے سے ملک میں غیر جانبدارانہ انتخابات کرائے جائیں

جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع اور شہروں میں [illegible] جرگہ کا اعلامیہ جاری، اعلامیہ محمود خان اچکزئی نے پیش کیا

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی دعوت پر پشتون جرگہ 2022 کے فیصلوں کی روشنی میں 31,30 اگست اور یکم ستمبر 2026 کو کوئٹہ میں جنوبی پشتونخوا کے عوام اور پشتونوں کا جرگہ پشتونخوا ملی عوامی ...... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت ہوا۔ جرگہ کا اعلامیہ پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے پیش کیا جس میں کہا گیا کہ جرگہ جنوبی پشتونخوا میں موجودہ سیاسی، آئینی، جمہوری اور امن وامان کی انتہائی بگڑتی ہوئی صورتحال اور خصوصاً معیشت کو تباہ کرنے پر تشویش ہے۔ جرگہ اس امر کو ناگزیر سمجھتا ہے کہ پاکستان کے استحکام اور خوشحالی کے لیے آئین کی بحالی، حقیقی جمہوریت، قوموں کی برابری اور بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن امان کے قیام کو یقینی بنایا جائے۔ جرگہ 8 فروری 2024 کے انتخابات کو ملکی تاریخ کا سب سے بڑا فراڈ سمجھتا ہے جس کے نتیجے میں ملک، صوبے اور خصوصاً بلوچستان اور خیبر پشتونخوا دہشت گردی، ڈاکہ زنی، لوٹ کھسوٹ، بین الاقوامی، قومی اور صوبائی شاہراہوں پر سخت ترین خطرات سے دوچار ہے۔ سولین اداروں کی ختم کر دی ہے امن وامان کا نام ونشان تک نہیں۔ مسلسل قتل و غارت، بازاروں کو جلانے اور لوٹنے کی وارداتوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 SEP 2026 Page No. 21

بلوچستان مسئلے کا حل طاقت نہیں مذاکرات، بی این پی کیچ

سردار عطاء اللہ مینگل کا ایک ایجنڈا تھا، تعزیتی ریفرنس سے بی ایس او سمیت دیگر جماعتوں کے رہنماؤں کا خطاب

تربت (نمائندہ انتخاب) بی این پی اور بی ایس او کیچ کے زیر اہتمام سردار عطاء اللہ مینگل کی پانچویں برسی اور شہدائے شاہوانی اسٹیڈیم کی پہلی برسی کی مناسبت سے تربت پریس کلب آڈیٹوریم میں تعزیتی ریفرنس منعقد ہوا، پروگرام دو حصوں پر مشتمل تھا پہلے حصے میں مقررین نے

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

سردار عطاء اللہ مینگل کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر خیالات کا اظہار کیا جبکہ دوسرے حصے میں سیاسی نشست منعقد ہوئی۔ بی این پی سینٹرل کمیٹی کے ممبر [illegible] نے کہا کہ بلوچستان میں طاقت کی بجائے بات چیت کا راستہ اختیار کیا جائے بلوچستان کے مسئلے کا [illegible] نہیں کیا جا سکتا، طاقت سے مسائل کا حل نہیں اس لیے [illegible] بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل اور بہتری کی گنجائش ہے۔ سیاسی نشست سے بی ایس او کے سابق چیئرمین ڈاکٹر [illegible] بی این پی ایم کے سابق چیئرمین [illegible] ایڈووکیٹ [illegible] اور [illegible] نے بھی خطاب کیا۔

نواب رئیسانی کے گھر پر حملہ، تحقیقات کرائی جائے، رئیسانی قبیلہ

رہائش گاہ نہیں بلوچ تاریخ، خطے میں امن اور باہمی ہم آہنگی کا درخشندہ گہوارہ ہے، ترجمان

واڈھ (پ ر) جھالاوان میں آباد رئیسانی قبیلے نے نواب محمد اسلم رئیسانی اور نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی کے مہر گڑھ میں واقع آبائی گھر پر ہونے والے حملے کی مذمت اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے باہمی احترام اور انسانی اقدار کے منافی قرار دیا ہے۔ جھالاوان میں

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

آباد رئیسانی قبیلے کے ترجمان نے بیان میں مزید کہا کہ مہر گڑھ محض ایک رہائش گاہ نہیں بلکہ بلوچ تاریخ، خطے میں امن، بھائی چارے، رواداری اور باہمی ہم آہنگی کا درخشندہ گہوارہ ہے۔ ایک ایسا مقام جو صدیوں سے انسانی و اخلاقی اقدار کا امین ہے اس پر حملہ بلوچستان میں آباد اقوام اور برادریوں کی دل آزاری کا سبب بنا ہے۔ ترجمان نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی فوری اور غیر جانبدارانہ شفاف تحقیقات کر کے حقائق سامنے لائے جائیں۔

گرلز کالج آپسر کا تعلیمی مسائل کا حل یقینی بنائیں گے، ڈاکٹر عبدالمالک

سابق وزیر اعلیٰ سے پرنسپل عزیزہ امان کی ملاقات، کالج کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے گورنمنٹ گرلز انٹر کالج آپسر کی پرنسپل عزیزہ امان، نیشنل پارٹی آپسر کے صدر احسان درازئی، نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما حاجی غلام یاسین، جنرل کونسلر کہدہ محمد نور، نیشنل پارٹی تحصیل آپسر کے جنرل سیکرٹری واحد بوہیر، نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما اقبال بلوچ، جنرل کونسلر مظفر برکت اور نیشنل پارٹی کے

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

سینئر رہنما کریم جان نور نے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران گرلز انٹر کالج آپسر کو درپیش مسائل اور تعلیمی امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ پرنسپل عزیزہ امان نے کالج کے مسائل سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو آگاہ کیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرانے کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ آپسر کے تعلیمی اداروں کی بہتری اور طلبہ و طالبات کو بہتر تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 03 SEP 2026 Page No. 22

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5   Dated: 03 SEP 2026   Page No. 03

پنجاب سے آٹے کی سپلائی بند، بلوچستان بھر میں قلت پیدا ہو گئی

اوستہ محمد اور دیگر شہروں میں آٹے کی ترسیل متاثر ہونے سے قلت پیدا ہو گئی، تاجروں نے قیمتوں میں اضافہ کر دیا

آٹے کی سپلائی میں رکاوٹ سے عوام براہ راست متاثر ہو رہے ہیں، وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزرا سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد سمیت بلوچستان بھر میں آٹے کی شدید قلت پیدا ہونے سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ سندھ سے بلوچستان آٹے کی سپلائی پر مبینہ پابندی کے باعث صورتحال مزید سنگین ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ آٹے کی ترسیل متاثر ہونے سے مارکیٹ میں قلت کے ساتھ قیمتوں میں اضافے کا امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق سندھ حکومت کی جانب سے سندھ اور پنجاب سے بلوچستان آٹے کی سپلائی پر پابندی عائد کیے جانے کے بعد اوستہ محمد سمیت نصیر آباد ڈویژن کے مختلف علاقوں میں آٹے کی ...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

دستیابی متاثر ہوئی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ روزمرہ استعمال کی بنیادی ضرورت آٹے کی سپلائی میں رکاوٹ سے عوام براہ راست متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ غریب اور متوسط طبقے کے لیے صورتحال مزید پریشان کن شکل اختیار کر رہی ہے۔ شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و رکن صوبائی اسمبلی اوستہ محمد سردار زادہ فیصل خان جمالی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے سندھ سے بلوچستان آٹے کی سپلائی بحال کرانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں، تاکہ آٹے کے ممکنہ بحران پر قابو پایا جا سکے اور عوام کو بنیادی ضرورت کی یہ اہم چیز مناسب نرخوں پر دستیاب ہو۔ شہری حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی مصنوعی قلت، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے بھی مؤثر اقدامات کیے جائیں اور بلوچستان کے مختلف اضلاع میں آٹے کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

پسنی: کروڑوں روپے کے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی مشینری زنگ آلود ہونے لگی

منصوبے کی فزیبلٹی رپورٹ اور مناسب تکنیکی جانچ کے منصوبہ شروع کرنے پر سوالات، اینٹی کرپشن سے ٹھیکیدار کو طلب کر کے تحقیقات کا مطالبہ

پسنی (نامہ نگار انتخاب) پسنی میں کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا سیوریج واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ ناکارہ ہو گیا، میونسپل کمیٹی پسنی کے حوالے کیے جانے کے بعد پلانٹ کی مشینری زنگ آلود ہونے لگی جبکہ منصوبہ اپنے بنیادی مقاصد حاصل کرنے میں بھی ناکام رہا۔ ذرائع کے مطابق اینٹی کرپشن حکام نے منصوبے کے ٹھیکیدار کو طلب کر کے فزیبلٹی رپورٹ اور مناسب تکنیکی جانچ کے منصوبے کی فنڈنگ پر سوالات اٹھائے ... بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

[illegible]

ضلعی ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال خضدار بنیادی سہولیات سے محروم

بہتر سہولت کا منظر پیش کرنے والا ادویات تک میسر نہیں، ہسپتال گندگی کے ڈھیر کا منظر پیش کرنے لگا

خضدار (بیورو رپورٹ) ضلعی ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں ادویات سمیت علاج معالجہ اور صحت کی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ ہسپتال آنے والے مریضوں اور عوام کو علاج معالجہ کی کوئی بھی سہولت موجود نہیں۔ لاکھوں نفوس کی آبادی والے شہر کا ہسپتال گندگی، غلاظت اور بدبو کا منظر پیش کرنے لگا۔ مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں، سرکاری ہسپتال میں ادویات کی ... بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

[illegible]

چمن: طور پل پولیس چوکی غیر فعال، عملہ غائب، عمارت کھنڈر بن گئی

علاقے میں چوری و ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ، چوکی فعال کی جائے، مکینوں کا مطالبہ

چمن (نامہ نگار) چمن کی حساس ترین گزرگاہ طور پل پر قائم پولیس چوکی عرصہ دراز سے غیر فعال ہے۔ چوکی سے عملہ غائب اور عمارت کھنڈر کا منظر پیش کر رہی ہے۔ چوکی کے دروازے، کھڑکیاں اور بجلی تک کے پنکھے تک چرا کر لے گئے۔ چوکی کی غیر فعالی کے باعث علاقے میں چوری، رہزنی اور ڈکیتی کی وارداتوں میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو گیا۔ کھنڈر بنی چوکی کا سارا سامان غائب ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق طور پل پولیس چوکی کئی سال سے بند ہے۔ عمارت کی حالت خستہ حال ہے۔ ... بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 SEP 2026 Page No. 24

بلوچستان حکومت کا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار خواتین، بچوں اور بچیوں کی صحت، تحفظ اور بہبود کیلئے انقلابی اقدامات

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ ماؤں، بچیوں اور بچوں کی صحت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ کوئٹہ میں انٹیگل ونگ آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کو دیئے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے تمام پارٹنرز کے ساتھ کیے گئے کمٹمنٹس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے، جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے ایک دور دراز علاقے میں ڈاکٹر باری کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ ہسپتال میں پہلی مرتبہ ایک بچے کی پیدائش ہوئی، جس کا نام بخت محمد رکھا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن و امان کے حوالے سے ان کے موقف پر تنقید کی جاتی ہے، تاہم انہیں اس تنقید کی کوئی پرواہ نہیں۔ حکومت کا مقصد وقت ضائع کرنا نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کے مسائل حل کرنا ہے۔ بلوچستان کا ہر بچہ بنیادی سہولیات کا حق رکھتا ہے اور حکومت اس حق کی فراہمی کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مثبت اور پائیدار تبدیلی کے عمل میں محکمہ صحت کو ہیوی فرنٹ لائن پر پایا جائے گا۔ حکومت صوبے کے عوام کو بہتر، معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے موجودہ اقدامات کو مزید وسعت دے گی تاکہ صحت کے شعبے میں دیرپا بہتری لائی جا سکے۔ بہرحال بلوچستان حکومت نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار خواتین، بچوں اور بچیوں کی صحت، تحفظ اور بہبود کے لیے کئی انقلابی اور تاریخی اقدامات اٹھائے ہیں۔ حکومت نے روایتی نعروں کے بجائے عملی قانون سازی اور زمینی سطح پر ٹھوس اقدامات کو فعال کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ بلوچستان اسمبلی نے خواتین کی زچگی اور ماؤں کی صحت کی سہولیات کو قانونی تحفظ دینے کے لیے تولیدی صحت کا تاریخی بل منظور کیا ہے۔ بچوں کو مشقت سے بچانے کے لیے چائلڈ لیبر پر پابندی کا قانونی بل پاس کیا گیا۔ مزید برآں بچیوں کی صحت و تعلیم کو ترجیح دیتے ہوئے شادی کی کم از کم عمر بڑھا کر 18 سال کرنے کا عزم کیا گیا ہے۔ تیزاب گردی کا شکار ہونے والی خواتین کے لیے مفت علاج، بحالی اور مجرموں کو سخت سزائیں دینے کا قانون منظور کیا گیا ہے۔ دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں مقیم ماؤں اور بچوں کو گھر کی دہلیز پر علاج فراہم کرنے کے لیے 164 پرائمری ہیلتھ کیئر سینٹرز کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل فعال کر دیا گیا ہے۔ ڈیرہ بگٹی جیسے دور افتادہ علاقوں کے ہسپتالوں کو فعال کیا گیا، جہاں تاریخ میں پہلی بار سرکاری سطح پر محفوظ زچگی (چائلڈ برتھ) ممکن بنائی گئی ہے۔ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت لاکھوں غریب خاندانوں کا مفت علاج کیا جا رہا ہے۔ اس کارڈ کے ذریعے اب تک خواتین کی 24,000 سے زائد نارمل زچگی اور 20,000 سے زائد سیزیرین آپریشنز مکمل طور پر مفت کیے جا چکے ہیں۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے دل کے امراض میں مبتلا 304 معصوم بچوں کے دل کے آپریشن مفت کروائے گئے ہیں۔ ماؤں اور بچوں میں غذائی قلت اور اسٹنٹنگ (قد کا نہ بڑھنا) کے خاتمے کے لیے صوبائی بجٹ میں 1.5 ارب روپے کی بھاری رقم مختص کی گئی ہے۔ عالمی ادارے ڈبلیو ایف پی کے تعاون سے حاملہ خواتین اور دو سال تک کی عمر کے بچوں کی نشوونما کے لیے "فرسٹ 1000 ڈیز" نامی خصوصی نیوٹریشن پروگرام چلایا جا رہا ہے۔ یونیسیف کے تعاون سے صوبے میں ڈیجیٹل ہیلتھ گورننس اور ادویات کی مانیٹرنگ کا نظام نافذ کیا گیا ہے اس سے ماؤں اور بچوں کی ویکسینیشن حفاظتی ٹیکوں اور ادویات کی فراہمی میں شفافیت آئی ہے۔ صوبے کے مختلف ڈویژنوں ژوب، لورالائی، سبی، نصیر آباد، قلات وغیرہ میں 24 کروڑ روپے کی لاگت سے ویمن سیف ہومز قائم اور اپ گریڈ کیے جا رہے ہیں جہاں گھریلو تشدد کی شکار خواتین اور ان کے بچوں کو محفوظ چھت، طبی امداد اور نفسیاتی کونسلنگ فراہم کی جا رہی ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے ان تمام تر انقلابی اقدامات سے خواتین، بچے اور بچیاں مستفید ہو رہی ہیں جبکہ عوام کے دیرینہ طبی مسائل حل ہونے میں مدد مل رہی ہے۔ امید ہے کہ صحت کے شعبے میں مزید بہتری لائی جائے گی اور بلوچستان کے عوام کو جدید طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ صوبے میں صحت کا شعبہ مثالی بن سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6 Daily: MEEZAN QUETTA 03 SEP 2026

Bullet Page No. 25

عوامی مسائل کے حل میں غفلت برداشت نہیں کی جائیگی!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔اب تک انہوں نے عوام کے بڑے مسائل حل کرنے کے اقدامات کیئے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ صحیح معنوں میں ایک عوامی نمائندہ ہونے کا حق ادا کررہے ہیں۔حلقے کے عوام نے ان کو اپنا نمائندہ جبکہ اراکین اسمبلی نے ان کو وزیراعلیٰ بلوچستان بنایا ہے اس لیے وہ اس ضمن میں احسن اقدامات کرکے عوام اور اراکین اسمبلی کے اعتماد پر پورا اتر رہے ہیں جو کہ یقیناً بلوچستان کے عوام کی خوش نصیبی ہے کہ ان کو ایک ایسا عوامی نمائندہ ملا ہے جو صوبے اور عوام کی خاطر اپوزیشن کو بھی ساتھ لے کر چل رہے ہیں وہ حکومتی اور اپوزیشن اراکین میں کوئی فرق نہیں رکھ رہے ہیں تاکہ اپوزیشن حلقوں میں بھی عوام کے مسائل حل ہوں اور ان کے منتخب اراکین اسمبلی اپنے حلقوں میں کام کرسکیں۔

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور دیگر معتبرین سے ملاقات کے دوران اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن وامان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کررہی ہے۔صوبے کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے۔حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے۔بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام سٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اجتماعی مشاورت اور باہمی تعاون کے ذریعے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے سلسلے میں صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور دیگر معتبرین سے ملاقات کے دوران کی جانےوالی مذکورہ بات چیت قابل تعریف اقدام ہے جس میں انہوں نے ایک بار پھر واضح کردیا ہے کہ وہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کریں گے۔اس کے علاوہ صوبائی حکومت اہم شعبوں میں بہتری کے لیے موثر مربوط اقدامات کررہی ہے اس میں مزید تیزی لانی چاہئے کیونکہ ان شعبوں میں اب بھی مسائل موجود ہیں جن کا تعلق براہ راست عوام سے ہے اس لیے ان کا جلد از جلد حل بہت ہی ناگزیر ہے۔

امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے مذکورہ بیان کو عملی جامہ پہنانے کے لیے متعلقہ حکام کو واضح ہدایات دیں گے۔اس کے ساتھ ان پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام بھی رائج کریں گے تاکہ ان کی مانیٹرنگ ہوسکے اور مسائل کے حل میں کوئی غفلت اور سست روی کا مظاہرہ نہ ہو۔کیونکہ مانیٹرنگ نہ ہونے کے باعث کاموں میں رکاوٹیں ڈالی جاتی ہیں جو کہ یقیناً عوام کے مفاد میں نہیں ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No: 6

Dated: 03 SEP 2020 Page No: 9

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 Sep 2026 Page No. 07

Modern libraries

The recent initiative led by Provincial Education Minister Raheela Hameed Khan Durrani to enrich college libraries marks a vital turning point for academic development in Balochistan. During a grand ceremony held at Government Postgraduate Girls College Quetta Cantt, modern and quality books were distributed to the libraries of twenty-one male and female colleges in Quetta, beginning with the principals of girls colleges in the first phase. This commendable step underscores a growing recognition that true educational reform extends far beyond the construction of classrooms and infrastructure; it requires nourishing the minds of students through accessible, high-quality literature and research materials.

Addressing the gathering, the Minister emphasized that the current provincial government is utilizing all available resources to foster a robust educational environment and enhance student facilities. Following previous initiatives that introduced scholarships, buses, and laptops, the concerted focus on upgrading college libraries represents a crucial missing link in the holistic support system for learners.

Quality books are foundational to cultivating critical thinking, elevating intellectual standards, and driving meaningful academic research. By actively investing in library resources, the government is laying down the stepping stones for a more enlightened and capable student body. However, while distributing books' to twenty-one colleges in Quetta is an encouraging milestone, it must be viewed as the beginning of a much larger journey. To truly transform the educational landscape, the government must prioritize the establishment of maximum libraries across every district and remote corner of the province.

Education cannot remain centralized in urban hubs like Quetta; rural students deserve equal access to contemporary knowledge, scientific journals, and global literature. Furthermore, simply stocking shelves is not enough. Educational institutions must foster a vibrant reading culture that actively encourages students to step away from screens and immerse themselves in physical books. Teachers and administrators have a shared responsibility to guide students toward literature that broadens their horizons and challenges their perspectives.

Sustained funding, regular updates to library catalogs, and comfortable, modern reading spaces are imperative for these efforts to bear fruit. The provincial leadership has demonstrated a clear commitment to educational uplift through this latest endeavor. By building upon this momentum and expanding library infrastructure province-wide, Balochistan can empower its youth to compete on national and global platforms. Ultimately, a well-read and well-equipped generation is the most valuable asset a society can possess, and every policy measure must align with this noble vision.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 SEP 2026 Page No. 28

بلوچستان اور تعلیم کی زبوں حالی

وزیر اعظم میاں شہباز شریف کی وفاقی حکومت صوبہ بلوچستان کی ترقی کے بارے میں سنجیدہ ہیں۔ انہوں نے گزشتہ دنوں اسلام آباد میں بلوچستان کے بارے میں منعقدہ ورکشاپ میں اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے جامع اقدامات ہونے چاہئیں۔ انہوں نے اس نکتے پر خاص طور پر زور دیا کہ حکومت بلوچستان کی ترقی کے بارے میں سنجیدہ ہے۔ بلوچستان میں تعلیم کا بحران کوئی نئی بات نہیں۔ سرکاری اور بین الاقوامی اداروں کی رپورٹس کے مطابق صوبے میں اس وقت تقریباً 28 سے 30 لاکھ بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ اسکول جانے کی عمر کے بچوں کی مجموعی تعداد تقریباً 60 لاکھ بتائی جاتی ہے۔ اس حساب سے بلوچستان کے تقریباً 45 سے 50 فیصد بچے تعلیم کے بنیادی حق سے محروم ہیں۔ یہ دراصل اس تعلیمی نظام کے لیے ایک بڑا سوالیہ نشان ہے، جو بظاہر بدانتظامی اور عدم فعالیت کا اس قدر عادی ہو چکا ہے کہ کئی سرکاری تعلیمی ادارے بند بھی رہتے ہیں اور اس کے باوجود کسی ذمے دار سے سنجیدگی سے باز پرس نہیں ہوتی۔ ذرا تصور کیجیے، جس طالب علم نے 2004 میں کالج میں داخلہ لیا تھا، وہ آج چالیس کی دہائی میں پہنچ چکا ہوگا۔ اگر وہ اس ادارے سے تعلیم حاصل کرتا تو شاید آج کسی صنعت، ورکشاپ، سرکاری یا نجی ادارے میں خدمات انجام دے رہا ہوتا، اپنا گھر چلا رہا ہوتا اور بلوچستان کی معیشت میں اپنا کردار ادا کر رہا ہوتا، لیکن ایسے ادارے جو نوجوانوں کو ہنر اور روزگار کے قابل بنانے کے لیے عوامی وسائل سے قائم کیے جاتے ہیں، وہ عدم فعالیت کی بناء پر غیر متعلق ہو جاتے ہیں۔ اصل سوال صرف یہ نہیں کہ ایسا کیوں ہوتا ہے؟

اس سے بڑا سوال یہ ہے کہ مختلف حکومتوں نے برسوں سے جاری اس صورتحال کو ٹھیک کرنے کی کوشش کیوں نہیں کی؟ تعلیم کے سیکریٹری کہاں تھے؟ متعلقہ ڈائریکٹرز، پرنسپلز، افسران اور انسپکٹرز کہاں تھے؟ سالانہ کارکردگی کا جائزہ کہاں تھا؟ صوبائی اسمبلی میں نوجوانوں اور تعلیم کی بات کرنے والے منتخب نمائندے کہاں تھے؟ فنی تعلیم کے ذمے دار محکمے نے تعلیمی اداروں کی فعالیت

بحال کرنے کے لیے کیا کیا؟ اور بلوچستان کی سیاسی قیادت اس وقت کہاں تھی جب بلوچستان کے لوگوں کی کئی نسلیں بغیر تعلیم کے رہ گئیں؟ یہ سوالات بلوچستان کے تعلیمی نظام کی اس گہری بیماری کو ظاہر کرتے ہیں جہاں اکثر عمارت، بجٹ، اسامیاں، فائلیں اور انتظامی کارروائیاں اصل مقصد یعنی طالب علم اور تعلیم پر غالب آ جاتی ہیں۔ کسی اسکول، کالج اور یونیورسٹی کی عمارت تعمیر کر دینا اور اسے تعلیمی ادارہ بنا دینا دو مختلف چیزیں ہیں۔ عمارت بن سکتی ہے، افتتاح ہو سکتا ہے، منصوبہ منظور ہو سکتا ہے، بجٹ جاری ہو سکتا ہے اور تختی بھی لگ سکتی ہے، لیکن اگر وہاں کلاسز نہیں ہو رہیں، اساتذہ موجود نہیں، آلات دستیاب نہیں اور طلبہ تعلیم حاصل نہیں کر رہے تو ایسی عمارت کامیابی نہیں بلکہ انتظامی ناکامی کی علامت بن جاتی ہے۔

دانشور حلقے بجا طور پر یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ تعلیمی اداروں کی عمارتیں اور انفراسٹرکچر پر خرچ ہونے والا عوامی پیسہ ضائع تو نہیں ہو گیا، لیکن سوال صرف عمارتوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ کئی دہائیوں کے دوران تعلیمی اداروں کے لیے مختص ہونے والے بجٹ، تنخواہوں، دیکھ بھال، انتظامی اخراجات اور دیگر وسائل کا بھی حساب ہونا چاہیے۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ اس تمام خرچ کے بدلے عوام کو کیا ملا؟ بلوچستان کو آج سب سے زیادہ ضرورت تعلیم اور ہنر کی ہے۔ ایک ایسا صوبہ جہاں روزگار کے مواقع محدود ہیں، وہاں تعلیم نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کا سب سے مؤثر ذریعہ بن سکتی ہے۔ صوبے کو ٹیکنیشنز، انجینئرز، ہنرمند کارکنوں، صحت کے شعبے سے وابستہ تربیت یافتہ افراد اور جدید معیشت کے تقاضوں سے ہم آہنگ نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ یہ سوالات صرف کسی ایک اسکول، کالج اور یونیورسٹی تک محدود نہیں۔ ان کے جوابات پورے بلوچستان کے تعلیمی نظام کی اصل تصویر سامنے لا سکتے ہیں۔ برسوں سے تقاریر میں تعلیم کو ترجیح قرار دیا جاتا رہا ہے، مگر زمینی حقیقت مختلف دکھائی دیتی ہے۔ لاکھوں بچے اسکول سے باہر ہیں، تعلیمی ادارے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، اساتذہ کی تعیناتی اور دستیابی کے مسائل موجود ہیں اور فنی تعلیم صوبے کی ضرورت کے مقابلے میں انتہائی کمزور ہے۔ نتیجہ بھی ہمارے سامنے ہے۔ نوجوان تعلیم اور ہنر سے محروم رہتے ہیں، روزگار کے مواقع کم ہوتے ہیں، غربت بڑھتی ہے اور پھر حکومت بے روزگاری اور ہنرمند افرادی قوت کی کمی پر تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ یوں ایک ایسا چکر پیدا ہو جاتا ہے جسے خود تعلیمی نظام مزید مضبوط کرتا رہتا ہے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ تعلیمی ترقی کو صرف تعمیر ہونے والی عمارتوں، منظور شدہ اسکیموں اور جاری کیے گئے بجٹ سے نہ ناپا جائے۔ اصل پیمانہ بہت سادہ ہے۔ کیا بچے پڑھ رہے ہیں؟ کیا کالج چل رہے ہیں؟ کیا نوجوان ہنر حاصل کر رہے ہیں؟ کیا فارغ التحصیل طلبہ روزگار حاصل کرنے کے قابل ہو رہے ہیں؟ اگر جواب نفی میں ہے تو پھر خوبصورت اعداد و شمار اور سرکاری دعوے بھی تعلیمی کامیابی ثابت نہیں کر سکتے۔ عوام کو معلوم ہونا چاہیے کہ بلوچستان میں تعلیم کے زوال کا ذمے دار کون تھا اور کون ہے؟ تعلیم پر کتنے وسائل خرچ ہوئے اور اب پورے بلوچستان میں کتنے پرائمری اسکول اور ہائی اسکول فعال ہیں؟ قیام پاکستان کو ستر سال سے زائد عرصہ بیت چکا ہے، قوموں کی زندگی میں اسے مختصر نہیں بلکہ بہت طویل عرصہ سمجھا جاتا ہے، پوری دو نسلیں اس دوران جوان ہو جاتی ہیں۔ ان تعلیمی اداروں کو کسی رسمی افتتاح یا نمائشی بحالی کی ضرورت نہیں۔ انہیں کلاس روم کھولنے، اساتذہ لانے، جدید آلات فراہم کرنے اور نوجوانوں کو تعلیم و ہنر دینے کی ضرورت ہے اور سب سے بڑھ کر بلوچستان کے تعلیمی حکام کو یہ جواب دینا ہوگا کہ بلوچستان کے بچوں کو تعلیم کا جو حق آئین نے دیا ہے، وہ اب تک انہیں کیوں نہیں دیا گیا؟ بلوچستان کے نوجوانوں کو مزید وعدے نہیں، فعال تعلیمی ادارے، جوابدہ حکام اور ایسا نظام چاہیے جو فائلوں نہیں بلکہ طلبہ کے مستقبل کے لیے کام کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 SEP 2026 Page No. 29

صحت کی دہلیز تک رسائی، بلوچستان کی نئی امید

بلوچستان کا جغرافیہ جتنا وسیع ہے، صحت کے مسائل بھی اتنے ہی پیچیدہ ہیں۔ پہاڑوں، ریگستانوں اور

دور دراز آبادیوں میں بکھرے ہوئے لاکھوں لوگوں کے لیے ایک بنیادی طبی مرکز تک پہنچنا بھی بعض اوقات ایک مشکل سفر بن جاتا ہے۔ خصوصاً خواتین، بچوں اور بزرگوں کے لیے بروقت طبی سہولت کا نہ ملنا صرف ایک انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی زندگی سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ ایسے میں بلوچستان حکومت کی جانب سے بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانے اور PackageEssential ServicesHealthof کے آغاز کو ایک اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ یہ بات اپنی جگہ اہم ہے، لیکن اصل کامیابی اس وقت بھی جائے گی جب یہ ترجیح کاغذی پالیسی سے نکل کر بلوچستان کے دور افتادہ گاؤں، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر ایک عام شہری کی زندگی میں محسوس ہو۔

صحت کا شعبہ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا بنیادی پیمانہ ہوتا ہے۔ اگر ایک ماں کو زچگی کے وقت بروقت طبی امداد میسر نہ ہو، اگر کسی بچے کو معمولی بیماری کے علاج کے لیے کئی گھنٹوں کا سفر کرنا پڑے یا کسی دور افتادہ علاقے کے رہائشی کو بنیادی تشخیص کے لیے ضلعی ہیڈکوارٹر کا رخ کرنا پڑے تو ترقی کے دوسرے تمام دعوے اپنی معنویت کھو دیتے ہیں۔

اس پس منظر میں بلوچستان کے 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانا ایک قابلِ ذکر قدم ہے۔ تاہم ان مراکز کو صرف عمارتوں کے طور پر فعال کرنا کافی نہیں۔ ان میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل اسٹاف، ادویات، تشخیصی سہولیات، بجلی، پانی اور ضروری طبی آلات کی مسلسل دستیابی بھی ضروری ہے۔ بنیادی صحت مراکز کی اصل کامیابی مریضوں کی تعداد یا افتتاحی تختیوں سے نہیں بلکہ اس اعتماد سے ناپی جائے گی جو عام آدمی ان مراکز پر کرے گا۔

وزیر اعلیٰ کی تقریر میں ماؤں، بچیوں اور بچوں کی صحت کو خصوصی ترجیح دینے کا ذکر بھی انتہائی اہم ہے۔ بلوچستان میں صحت کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے خواتین اور بچوں کو مرکزِ نگاہ بنانا ناگزیر ہے۔ ایک صحت مند ماں ہی صحت مند خاندان کی بنیاد رکھتی ہے، جبکہ بچے کی زندگی کے ابتدائی سال اس کے مستقبل کی بنیاد بنتے ہیں۔ زچگی کی سہولیات، بچوں کی ویکسینیشن، غذائیت، ابتدائی تشخیص اور خواتین کے لیے باعزت اور محفوظ طبی ماحول ایسے شعبے ہیں جن میں مسلسل سرمایہ کاری کے نتائج نسلوں تک محسوس ہوتے ہیں۔

ڈیرہ بگٹی کے ایک دور افتادہ علاقے میں ہسپتال

تحریر:- خلیل احمد

فعال ہونے کے بعد پہلی مرتبہ بچے کی پیدائش اور اس نومولود کا نام "بخت محمد" رکھا جانا بظاہر ایک چھوٹا سا واقعہ ہے، لیکن اس کے اندر ایک بڑی کہانی چھپی ہوئی ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ جب ریاست کسی دور افتادہ علاقے میں اپنی طبی سہولت پہنچاتی ہے تو وہاں صرف ایک عمارت فعال نہیں ہوتی بلکہ لوگوں کے اندر ریاست پر اعتماد بھی پیدا ہوتا ہے۔

بلوچستان کے مسائل کا حل صرف بڑے شہروں میں بڑے ہسپتال بنانے سے نہیں نکلے گا۔ کوئٹہ، تربت، خضدار یا دیگر بڑے مراکز میں جدید طبی سہولیات اپنی جگہ ضروری ہیں، لیکن صوبے کی اصل ضرورت ایک مضبوط HealthcarePrimary System ہے جو بیماری کو سنگین ہونے سے پہلے روک سکے۔ بنیادی مرکزِ صحت اگر مؤثر انداز میں کام کرے تو مریض کو معمولی بیماری کے لیے بڑے ہسپتال جانے کی ضرورت کم پڑ سکتی ہے اور بڑے ہسپتالوں پر غیر ضروری دباؤ بھی کم ہوگا۔

یہاں HealthofPackageEssential Services کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ اگر اس پیکیج کے تحت بنیادی سطح پر ضروری طبی خدمات، ادویات، ماں اور بچے کی صحت، ویکسینیشن، غذائیت، تشخیص اور ریفرل کا ایک مربوط نظام قائم کیا جاتا ہے تو یہ بلوچستان کے صحت کے نظام میں ایک بنیادی تبدیلی کا آغاز بن سکتا ہے۔

لیکن اس سفر میں ایک اور چیلنج بھی موجود ہے: تسلسل۔ بلوچستان میں ماضی میں متعدد منصوبے شروع ہوئے، عمارتیں تعمیر ہوئیں اور اعلانات بھی کیے گئے، مگر بعض منصوبے مستقل نگرانی اور وسائل کی کمی کے باعث مطلوبہ نتائج نہ دے سکے۔ اس مرتبہ ضرورت اس امر کی ہے کہ فعال کیے گئے مراکزِ صحت کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے، عملے کی حاضری یقینی بنائی جائے اور جہاں کمی ہو وہاں فوری اصلاح کی جائے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا یہ کہنا کہ حکومت اپنا وقت ضائع نہیں کرے گی اور بلوچستان کے ہر بچے کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے، دراصل ایک بڑے عزم کا اظہار ہے۔ اس عزم کو عملی شکل دینے کے لیے صحت، تعلیم، صاف پانی، غذائیت اور سماجی تحفظ کے شعبوں کو ایک دوسرے سے جوڑنا ہوگا۔ کیونکہ ایک بیمار بچہ صرف صحت کا مسئلہ نہیں؛ وہ تعلیم، خاندان کی آمدن اور معاشرے کے مستقبل سے بھی جڑا ہوا مسئلہ ہے۔

بلوچستان میں مثبت اور پائیدار تبدیلی کے لیے محکمہ صحت کا فرنٹ لائن پر رہنا ضروری ہے۔ مگر اس کے ساتھ سول سوسائٹی، عالمی اور قومی ترقیاتی شراکت داروں، مقامی انتظامیہ اور خود کمیونٹی کو بھی اس عمل کا حصہ بنانا ہوگا۔ حکومت اور اس کے پارٹنرز کے درمیان کیے گئے کمٹمنٹس کو عملی جامہ پہنانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ منصوبوں کے نتائج کو عوام کی زندگی میں دیکھا جائے۔

امن و امان کے حوالے سے وزیر اعلیٰ کے مؤقف پر تنقید اپنی جگہ، لیکن بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کے لیے ریاستی اداروں کی کارکردگی کا عوام کی روزمرہ زندگی سے جڑنا ضروری ہے۔ جب ایک دور افتادہ علاقے کا شہری اپنے قریب ڈاکٹر، دوا اور بنیادی طبی سہولت پاتا ہے تو ریاست کے ساتھ اس کا تعلق محض انتظامی نہیں رہتا بلکہ اعتماد میں تبدیل ہوتا ہے۔

بلوچستان کو آج ایسے ہی اعتماد کی ضرورت ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ 164 بنیادی مراکزِ صحت کی فعالیت ایک آغاز ثابت ہو، اختتام نہیں۔ اگر حکومت اس رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے بنیادی صحت کے نظام کو مضبوط، شفاف اور جواب دہ بنا دیتی ہے تو آنے والے برسوں میں بلوچستان کی صحت کی تصویر تبدیل ہو سکتی ہے۔

آخرکار ترقی کا سب سے خوبصورت منظر یہی ہے کہ ایک ماں اپنے بچے کو علاج کے لیے دور دراز شہر لے جانے کے بجائے اپنے قریب موجود مرکزِ صحت میں محفوظ طبی سہولت حاصل کرے، ایک نومولود محفوظ ماحول میں دنیا میں آئے اور ایک غریب خاندان بیماری کے علاج کے لیے اپنی جمع پونجی ختم کرنے پر مجبور نہ ہو۔

بلوچستان کے لیے صحت کی یہی حقیقی تبدیلی ہوگی — جب علاج سہولت نہیں بلکہ شہری کا بنیادی حق بن جائے، اور یہ حق اس کی دہلیز تک پہنچے۔